Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ
پبلک
کراچی

ایڈیٹرانچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعۃ المبارک 25 ستمبر 2026ء 12 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 184

اخبارات معاشرتی ترقی کے پہلوؤں کی عکاسی کرتے ہیں شہباز شریف

اخبارات میں مستند ادارتی نظام قارئین کو تحقیق و تصدیق پر مبنی خبریں، تجزیے اور باخبر نقطہ نظر فراہم کرنے کے لئے ضروری ہے، وزیر اعظم

قیام پاکستان کے بعد بھی صحافت نے جمہوریت کے استحکام، شفافیت کے فروغ اور قومی و بین الاقوامی اہمیت کے امور سے شہریوں کو باخبر رکھنے کی قابل قدر خدمات سر انجام دیں

اسلام آباد (اشپیشل رپورٹ) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ اخبارات میں مستند ادارتی نظام قارئین کو تحقیق و تصدیق پر مبنی خبریں، تجزیے اور باخبر نقطہ نظر فراہم کرنے کیلئے ضروری ہے، قیام پاکستان کے بعد بھی صحافت نے جمہوریت کے استحکام، شفافیت کے فروغ اور قومی و بین الاقوامی اہمیت کے امور سے شہریوں کو باخبر رکھنے کی قابل قدر خدمات سر انجام دیں۔ مطالعہ اخبارات کے قومی دن 25 ستمبر 2026ء پر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

27 ستمبر کسی کو توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دینگے خلاف ورزی پر سخت ایکشن ہوگا آئی جی پنجاب

سب کو صاف طور پر یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ قانون کی خلاف ورزی پر آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا

کسی کے خلاف امتیازی کارروائی نہیں ہوگی، احتجاج کرنا ہے تو متعلقہ ڈی سی سے اجازت لی جائے، میڈیا سے گفتگو

لاہور (ویب نیوز) آئی جی پنجاب نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو کسی کو توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دیں گے اور خلاف ورزی پر سخت ایکشن لیا جائے گا، عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سب کو صاف طور پر پیغام دینا چاہتا ہوں کہ قانون کی خلاف ورزی پر آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ 27 ستمبر کو کسی کو توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دیں گے۔ اگر کسی نے احتجاج کرنا ہے تو متعلقہ ڈی سی سے اجازت لی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میرے علم میں نہیں ہے کہ کسی نے احتجاج کے لیے درخواست دی ہو۔ آئی جی پنجاب کا کہنا تھا کسی کے خلاف امتیازی کارروائی نہیں ہوگی۔ پولیس کی خود احتسابی کا بڑا اچھا نظام ہے۔ گھروں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



وزیراعظم محمد شہباز شریف سے نیویارک میں پاکستانی تاجروں اور صنعتکاروں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

پنجاب میں جامع تعلیمی اصلاحات، نیا نصاب، اے آئی اور مینٹل ہیلتھ ٹریننگ متعارف کرانے کا فیصلہ مریم نواز

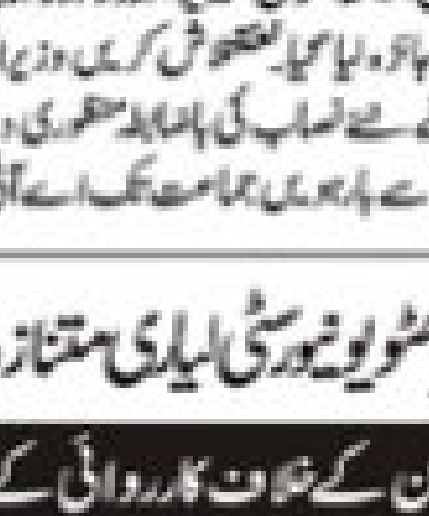
نئے نصاب کے تحت کتابوں کا بوجھ 25 فیصد کم کرنے اور رٹے کے رجحان کی حوصلہ شکنی کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں نئے نصاب پر بریفنگ

پنجاب کے سرکاری اسکولوں میں بہترین ایجوکیشن ماڈل دیکھنا چاہتی ہیں، اے آئی نصاب کے ساتھ لیبز بنانے پر بھی توجہ دینی چاہیے وزیراعلیٰ پنجاب

لاہور (نیوز رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت تعلیمی اصلاحات سے متعلق خصوصی اجلاس ہوا، جس میں پنجاب کے سرکاری اسکولوں کے لیے نئے نصاب اور تدریسی نظام میں اصلاحات کی منظوری دی گئی۔ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذیلی ادارے نے اجلاس میں نئے نصاب پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں انگلش، میتھ، سوشل سٹڈیز، اردو اور عربی چاپٹرز کے کریکولم کا جائزہ لیا گیا۔ نصاب کا حصہ ہوگا وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے نئے نصاب کی باضابطہ منظوری دیتے ہوئے کلاس ون سے بارہویں جماعت تک اے آئی نصاب تیار کرنے کی ہدایت کی۔ نئے نصاب کے تحت کتابوں کا بوجھ 25 فیصد کم کرنے اور رٹے کے رجحان کی حوصلہ شکنی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نئی نصابی کتب میں کیو آر کوڈز شامل کیے جائیں گے جنہیں سکین کرکے طلبہ متعلقہ موضوع پر ویڈیو بیچ دیکھ سکیں گے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

بینظیر بھٹو یونیورسٹی لیاری متنازعہ رجسٹرار کی سیاسی وابستگی پر سینڈیکیٹ میں تشویش

آنا عدنان کے خلاف کارروائی کے بعد ملازمین کی سزائیں کالعدم قرار دینے کا مطالبہ



کراچی (نمائندہ خصوصی) بینظیر بھٹو شہید یونیورسٹی لیاری کے سینڈیکیٹ اجلاس میں عارضی رجسٹرار رضا حیدر خان عدیم کی مبینہ سیاسی وابستگی اور تقرری کا معاملہ زیر بحث آیا۔ سابق سینیٹر و رکن سندھ اسمبلی لیاری محمد یوسف بلوچ نے اجلاس میں موقف اختیار کیا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے 6 اگست 2025 کے نوٹیفکیشن میں رضا حیدر خان عدیم کا نام پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے درج ہے۔ محمد یوسف بلوچ نے رجسٹرار کی تقرری کے طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے انہیں عہدے سے ہٹانے اور معاملے کی شفاف تحقیقات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کیلئے انتظامات کی ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے متعلقہ حکام کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کی صورتحال اور سڑکوں کی بندش سے پیٹرولیم ترسیل متاثر دکھائی دی جائے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت اجلاس میں بتایا گیا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی مسلسل دستیابی کے لیے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)



اسلام آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال اجلاس تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں طرز حکمرانی (گورننس) ہمیشہ سے ایک بڑا چیلنج رہا ہے

یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ عوام اور حکمرانوں کے درمیان ایک واضح خلیج موجود رہی ہے



پاکستان اور بالخصوص بلوچستان میں طرز حکمرانی (گورننس) ہمیشہ سے ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ عوام اور حکمرانوں کے درمیان ایک واضح خلیج موجود رہی ہے۔ عوام ریاست دانوں اور حکمرانوں کے ہاتھوں خود کو نظر انداز اور فریب خوردہ محسوس کرتے رہے ہیں۔ طرز حکمرانی کے ثمرات عوام، بالخصوص نوجوانوں تک نہیں پہنچ پائے۔ لوگوں نے اپنے علاقے اور زندگیوں کی ترقی کی قیمت پر اپنے قائد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

اے آئی پر کچھ افراد کی اجارہ داری نہیں ہونی چاہئے، اسحاق ڈار

فیک نیوز سے نمٹنا عالمی چیلنج بن چکا ہے، نائب وزیراعظم کا کانفرنس سے خطاب

نیویارک (آئی این پی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ اے آئی سے متعلق کچھ افراد کی اجارہ داری نہیں ہونی چاہئے۔ سلامتی کونسل میں اے آئی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اے آئی سسٹم پر انسانی کنٹرول ہونا بہت ضروری ہے۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ اے آئی سسٹم کو امن اور ترقی کے لئے رائج کیا جائے۔ نائب وزیراعظم نے مزید کہا کہ فیک نیوز سے نمٹنا عالمی چیلنج بن چکا ہے۔ اے آئی سے متعلق ریگولیشنز اور فریم ورک تیار کیا جائے۔

سیکیورٹی فورسز کی خیبرپختونخوا میں کارروائیاں، 8 دہشتگرد ہلاک بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد

سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کر دیا گیا، سکیورٹی ذرائع

ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد کیا گیا۔

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) سکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں کارروائیاں، 8 دہشتگرد ہلاک۔ سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کر دیا گیا، سکیورٹی ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)



ڈیرہ اسماعیل خان: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے پشکو چیف اختر حمید خان اور ہیڈ آف گرڈ اسٹیشن حبیب الرحمان خان ملاقات کر رہے ہیں

ڈاکٹر نجیب نقی آزاد کشمیر کے 25 ویں صدر منتخب، حلف اٹھا لیا

اپوزیشن کی ساتھ لیکر چلیں گے، فیصل ممتاز راٹھور گیلانی

صدارتی انتخاب میں نجیب نقی کو 32 ووٹ اور پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری لطیف اکبر کو 13 ووٹ ملے

45 ارکان نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد نجیب نقی کو کامیاب قرار

مظفرآباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے نامزد امیدوار ڈاکٹر محمد نجیب نقی آزاد جموں و کشمیر کے 25 ویں صدر منتخب ہو گئے، صدارتی انتخاب میں انہوں نے 32 ووٹ حاصل کیے جبکہ ان کے مد مقابل پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری لطیف اکبر کو 13 ووٹ ملے۔ اس طرح مسلم لیگ (ن) کے امیدوار نے واضح اکثریت سے صدارتی انتخاب میں کامیابی حاصل کر لی۔ آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعرات کو نئے صدر کے انتخاب کے لیے پولنگ ہوئی۔ انتخاب میں مجموعی طور پر 45 ارکان نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو کامیاب قرار دیا گیا۔ ڈاکٹر محمد نجیب نقی کے انتخاب کے ساتھ آزاد جموں و کشمیر کے صدر کے آئینی عہدے کے انتخاب کا مرحلہ مکمل ہو گیا۔ صدارتی منصب سابق صدر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



کراچی: ایم کیو ایم پاکستان کے سینئر رہنما ڈاکٹر فاروق ستار پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

مصطفیٰ کمال کا پمز میں نئی لیب، کینسر اسپتال کی تعمیر کا اعلان

0 7 ہزار افراد کی جینیاٹکس اسکریننگ کی جا چکی، ٹیسٹ حکومت مفت کریگی، وزیر صحت

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پمز اسپتال میں جلد نئی لیب قائم کی جائے گی جس کے بعد تمام ٹیسٹ ملک کے اندر کیے جاسکیں گے۔ موجودہ لیب سروسز کو بھی مزید بہتر بنایا جائے گا۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ اب تک 70 ہزار افراد کی جینیاٹکس اسکریننگ کی جا چکی ہے، جینیاٹکس کے ٹیسٹ حکومت مفت کرے گی۔ وفاقی وزیر صحت نے بتایا کہ پمز کی ایمرجنسی اور زنانہ سینٹر تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں، نئی ایمرجنسی میں 11 ویٹی لیٹرز موجود ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پمز میں اسلام آباد کا پہلا کینسر اسپتال بھی تعمیر کیا جا رہا ہے، جو 205 بستروں پر مشتمل ہوگا اور اس کی تعمیر پر 10 ارب روپے سے زائد لاگت آئے گی۔ بعد ازاں مصطفیٰ کمال نے کے ایم سی ایچ وارڈ اور نئے ٹراما سینٹر کا دورہ بھی کیا، ساتھ ہی پمز کی جگہ کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

فیلڈ مارشل سے مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر کی ملاقات

علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون شامل پر تبادلہ خیال کیا گیا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (صباح نیوز) مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر عبد الرحیم عبداللہ نے فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون شامل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر عبد الرحیم عبداللہ نے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو)، راولپنڈی میں چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF&COAS) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، جن میں علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون شامل ہیں، پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے مالدیپ کے ساتھ برادرانہ تعلقات کو پاکستان کی جانب سے دی جانے والی اہمیت پر زور دیا اور دونوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



مظفرآباد: وفاقی قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر چوہدری طارق فاروق سے وزیر امور کشمیر امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا، عطا تارڑ

افغانستان میں 10 مقامات پر فضائی اور ڈرون حملے کیے، ان مقامات کو نشانہ بنایا گیا جو ڈرونز لانچ اور ذخیرہ کرنے جا رہے تھے

فضائی دفاعی نظام نے تمام دراندازی ڈرونز کا سراغ لگا کر انہیں ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان نے حق دفاع استعمال کرتے ہوئے افغانستان میں 10 مقامات پر فضائی اور ڈرون حملے کیے۔ ان مقامات کو نشانہ بنایا گیا جو ڈرونز لانچ اور ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ پاکستان کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے ایکس پر بیان جاری کیا، افغان سرزمین سے ڈرونز سے دانستہ اور غیر قانونی دراندازی کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کسی بھی خلاف ورزی اور جارحیت کا سختی سے ناقابل قبول اقدام ہے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ فضائی دفاعی نظام نے تمام دراندازی ڈرونز کا سراغ لگا کر انہیں ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا۔ افغان سرزمین سے ڈرونز حملے کی کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



اسلام آباد: وفاقی وزیر عبد العلیم خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوہاٹ پولیس لائنز حملہ، سی ٹی ڈی نے نیٹ ورک کا سراغ لگا لیا

دو دہشتگرد تنظیموں نے مل کر حملے کا منصوبہ بنایا تھا، تفتیشی حکام

حملہ آور سی ٹی ڈی کمپاؤنڈ سے اپنے ساتھیوں کو چھڑانے کی کوشش کرنا چاہتے تھے

پشاور (اشپیشل رپورٹ) کوہاٹ پولیس لائنز حملے سے متعلق سی ٹی ڈی کی جوائنٹ تفتیشی ٹیم نے حملے میں ملوث نیٹ ورک کا سراغ لگا لیا۔ تفتیشی حکام کے مطابق دو دہشتگرد تنظیموں نے مشترکہ طور پر مل کر کوہاٹ پولیس لائنز پر حملے کا منصوبہ بنایا تھا۔ حملہ آور سی ٹی ڈی کمپاؤنڈ سے اپنے ساتھیوں کو چھڑانے کی کوشش کرنا چاہتے تھے۔ حکام کے مطابق دہشتگردوں نے حملے سے قبل کوہاٹ میں کچھ دن قیام کیا۔ دہشتگردوں نے جس مکان میں قیام کیا وہاں چھاپہ بھی مارا گیا جس کے دوران کچھ افراد کو گرفتار کیا گیا، اہم شواہد بھی اکٹھے کیے گئے۔ تفتیشی حکام کے مطابق ہلاک ہونے والے خودکش حملہ آور کی گاڑی کا ڈیٹا اور دیگر تفصیلات بھی حاصل کر لی گئی ہیں، جن کی بنیاد پر مزید تحقیقات جاری ہیں۔ حکام نے بتایا کہ پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشتگردوں کا منصوبہ ناکام بنایا۔ تفتیشی حکام کے مطابق دہشتگردوں نے گزشتہ سال بھی کوہاٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

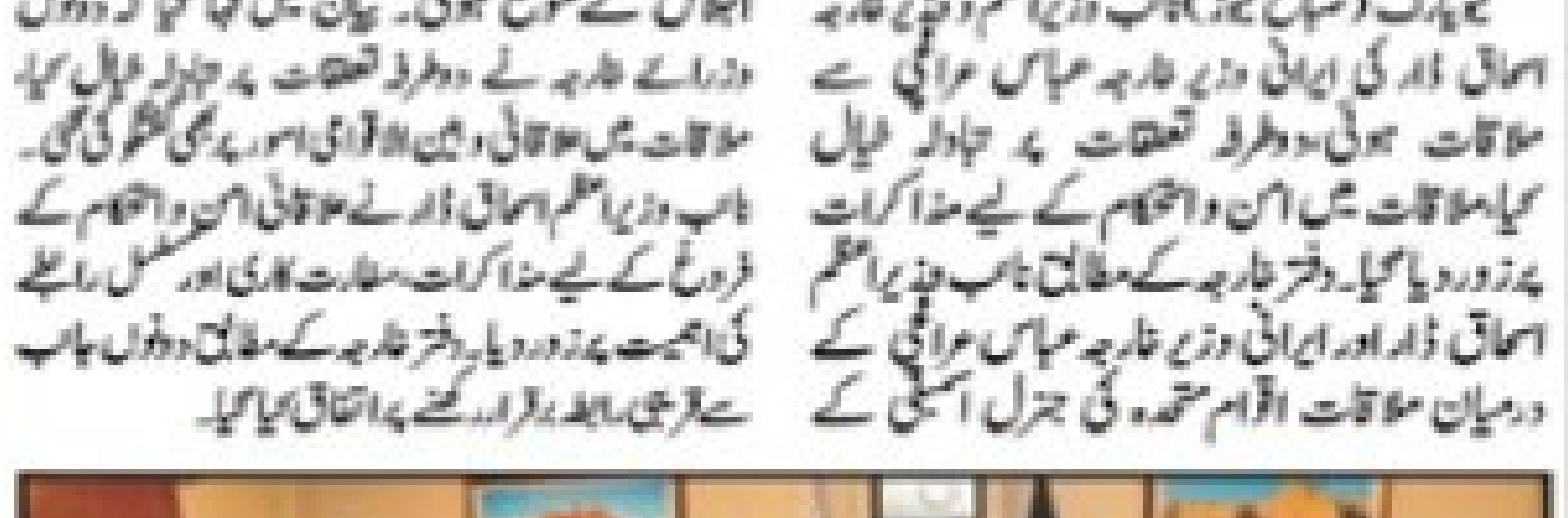
جماعت اسلامی کی مرکزی، صوبائی اور ضلعی قیادت کا حافظ محمد ادریس کے لواحقین سے اظہار تعزیت

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ اور امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے سابق نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ محمد ادریس کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے بھائی، صاحبزادے اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت کی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے دعائے مغفرت کی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے مرکزی و صوبائی ذمہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ کی دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

علاقائی و بین الاقوامی امور پر گفتگو، قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق

نیویارک (صباح نیوز) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات ہوئی۔ دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں امن و استحکام کے لیے مذاکرات پر زور دیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان ملاقات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع ہوئی۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں وزرائے خارجہ نے دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں علاقائی و بین الاقوامی امور پر بھی گفتگو کی گئی۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور مسلسل رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں جانب سے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔



کراچی: ایڈیشنل آئی جی جاوید اکبر اور دیگر کو بریفنگ دی جا رہی ہیں

پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور ایران کی بیٹھک کی تیاری

تینوں ممالک مکہ معاہدے کے حوالے سے ایران کو اعتماد میں لیں گے، رپورٹ

نیویارک (آئی این پی) پاکستان، سعودی عرب، ترکی، ایران کی ذیلی بیٹھک کی تیاری جاری ہے، جس میں تینوں ممالک مکہ معاہدے کے حوالے سے ایران کو اعتماد میں لیں گے۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی اجلاس کے موقع پر نیویارک میں پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور ایران (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

گل خان اور نورین نیازی کی نظر بندی کا نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد

لاہور (صباح نیوز) لاہور ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی بہن ڈاکٹر عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی کا نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد کر دی۔ جسٹس شہر گل خان نے ڈاکٹر گل خان اور نورین نیازی کی نظر بندی کے خلاف درخواستوں پر سماعت کی۔ گل خان اور نورین نیازی کی جانب سے رانا مدثر عمر اور بیرسٹر عمر بخش ہوئے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے فرخ لودھی ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

وزیراعظم کی ہدایت پر سمیڈا کا ملک بھر کے ویمن چیمبرز سے رابطہ

بورڈ ممبر آسیہ سائل کی زیر صدارت اجلاس، فنانسنگ کو آسان بنانے کیلئے مشاورت

موثر، ہدفی اور ضرورت پر مبنی پروگرام تشکیل دینے میں بھی معاونت فراہم کرے گا

لاہور (اشپیشل رپورٹ) سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) نے خواتین کی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، مائیکرو انٹرپرائزز کو مضبوط بنانے اور کاروباری معاونتی خدمات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے ملک بھر کے ویمن چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ساتھ رابطوں اور مشاورت کا عمل تیز کر دیا ہے۔ یہ اقدام وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے جامع اور ہمہ گیر معاشی ترقی کے وژن کے مطابق کیا جا رہا ہے، جس میں خواتین اور مائیکرو انٹرپرائزز کی معاشی سرگرمیوں میں شرکت بڑھانے اور انہیں مالی معاونت، مارکیٹس، ہنرمندی کے فروغ اور دیگر کاروباری معاونتی خدمات تک بہتر رسائی فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ خواتین کاروباری شخصیات اور مائیکرو انٹرپرائزز کو پائیدار بنانے کی انہی کوششوں کے تسلسل میں سمیڈا نے ملک بھر کے ویمن چیمبرز سے مشاورت کی تاکہ خواتین کی ملکیت میں قائم کاروباروں کو درپیش مسائل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پونچھ کی نمائندگی کے بغیر ایوان نامکمل ہے، صدر وزیر اعظم مسائل پر متعلقین سے بات کریں فاروق حیدر

دھرنے والوں کے طریقہ کار اور مطالبات سے کھل کر اختلاف کیا اور رکھتا ہوں، مگر معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل ہونا چاہیے

نو منتخب صدر ڈاکٹر نجیب نقی باصلاحیت، سنجیدہ فکر سیاسی کارکن ہیں، یقیناً یہ ان کی صلاحیتوں کا امتحان ہے عوام میڈیا سے بات چیت

مظفرآباد (نامہ نگار) سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ پونچھ کی نمائندگی کے بغیر ایوان نامکمل ہے۔ نو منتخب صدر اور وزیر اعظم کو کہتا ہوں کہ پونچھ کے معاملات، مسائل پر متعلقین سے بات کریں۔ دھرنے والوں کے طریقہ کار اور مطالبات سے کھل کر اختلاف کیا اور اب بھی رکھتا ہوں، مگر معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل ہونا چاہیے۔ نو منتخب صدر ڈاکٹر نجیب نقی باصلاحیت، سنجیدہ فکر سیاسی کارکن ہیں، یقیناً یہ ان کی صلاحیتوں کا امتحان ہے۔ نو منتخب صدر کا پونچھ کے بڑے خانوادے سے ان کا تعلق ہے۔ ان کے اسلاف نے تحریک آزادی کشمیر کے لیے بہت قربانیاں دی ہیں۔ قانون ساز اسمبلی سے خطاب اور ایوان کے باہر پارلیمنٹری آزاد کشمیر آئے عوام، میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے راجہ فاروق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ جناب قیصر احمد شیخ نے نیویارک میں ورلڈ اکنامک فورم کی سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ امپیکٹ میٹنگز 2026 کے اعلیٰ سطحی مکالمے میں شرکت کی

اسلام آباد ماڈل جیل پراجیکٹ تکمیل کے قریب اگلے ماہ افتتاح کا فیصلہ

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری کی زیر صدارت اجلاس میں ماڈل جیل کا اگلے ماہ افتتاح کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ماڈل جیل منصوبے کی تکمیل بروقت یقینی بنائے جائیں اور کسی بھی سطح پر غیر ضروری تاخیر نہ کی جائے، محسن نقوی

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں 15 برس سے زیر التوا ماڈل جیل اسلام آباد منصوبے پر جاری کاموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر مملکت نے منصوبے کے باقی ماندہ تمام کام جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کے دوران ماڈل جیل اسلام آباد کا اگلے ماہ افتتاح کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور وفاقی وزیر داخلہ نے افتتاح سے قبل تمام کام ہر صورت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ ماڈل جیل منصوبے کی تکمیل کے لیے تمام ضروری اقدامات بروقت یقینی بنائے جائیں اور کسی بھی سطح پر غیر ضروری تاخیر نہ کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 15 برس سے زیر التوا ماڈل جیل منصوبے کی تکمیل میں اب مزید تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ افتتاح (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



لاہور: صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق ستھرا پنجاب اتھارٹی آفس میں جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner



ادارتی صفحہ

کفایت شعاری یا رسمی اقدام؟

ملک کو معاشی مشکلات، بڑھتے ہوئے اخراجات، محدود وسائل اور مالی دباؤ کا سامنا ہو تو حکومت اور ریاستی اداروں کے لیے کفایت شعاری محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ قومی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ ایسے حالات میں سینیٹ اور قومی اسمبلی سیکریٹریٹ کی جانب سے ایندھن کی بچت اور اضافی کفایت شعاری کے اقدامات کا نفاذ ایک اہم پیش رفت ہے۔ قومی اسمبلی کے نصف ملازمین کو گھر سے کام کرنے کی سہولت، سینیٹ ملازمین کے لیے جمعہ کے روز ورک فرام ہوم، سرکاری گاڑیوں کے ایندھن میں 50 فیصد کمی، سرکاری تقریبات پر پابندی، نئی گاڑیوں کی خریداری روکنے، غیر ترقیاتی بجٹ میں کمی اور بیرون ملک سرکاری دوروں پر عارضی پابندی جیسے اقدامات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اخراجات کم کرنے کی ضرورت کو محسوس کیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق گھر سے کام کرنے والے ملازمین کو ڈیلی الاؤنس اور اوور ٹائم نہیں ملے گا، جبکہ آئی ٹی کے علاوہ دیگر پائیدار اشیا کی خریداری بھی محدود کر دی گئی ہے۔ غیر ملکی وفود کے علاوہ سرکاری ضیافتوں کی میزبانی پر پابندی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ بظاہر یہ اقدامات محدود نوعیت کے ہیں، لیکن ان کی اصل اہمیت اس بات میں ہے کہ ریاستی ادارے اپنے اخراجات کا جائزہ لینے اور غیر ضروری مصارف کم کرنے کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا کفایت شعاری صرف پارلیمنٹ سیکریٹریٹس تک محدود رہے گی یا اس کا دائرہ پورے حکومتی نظام تک پھیلایا جائے گا؟ پاکستان میں معاشی بحران کا ایک بڑا مسئلہ صرف وسائل کی کمی نہیں بلکہ دستیاب وسائل کے استعمال کی ترجیحات بھی ہیں۔ عام آدمی مہنگائی، بجلی اور گیس کے بھاری بلوں، پیٹرول کی قیمتوں، ٹیکسوں اور روزمرہ اخراجات کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔ دوسری طرف سرکاری اداروں کے غیر ضروری اخراجات، پروٹوکول، سرکاری گاڑیوں کے استعمال، غیر ضروری دوروں، تقریبات اور مختلف مدوں میں ہونے والے اخراجات پر مسلسل سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ ایسے میں کفایت شعاری کا پیغام اسی وقت مؤثر ہوگا جب اس کا اثر صرف ملازمین کے ورکنگ شیڈول تک محدود نہ ہو بلکہ ریاستی اخراجات کے پورے ڈھانچے میں نظر آئے۔ قومی اسمبلی کے نصف ملازمین کو گھر سے کام کرنے کا فیصلہ انتظامی اعتبار سے ایک تجربہ بھی ہے۔ دنیا بھر میں جدید ٹیکنالوجی نے ورک فرام ہوم کو ممکن بنایا ہے۔ اگر کسی شعبے کا کام ڈیجیٹل ذرائع سے مؤثر انداز میں انجام دیا جا سکتا ہے تو ہر روز دفتر میں موجودگی لازمی قرار دینے کے بجائے کام کی نوعیت اور کارکردگی کو معیار بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ورک فرام ہوم محض حاضری کا متبادل نہ بنے بلکہ کام کی پیداوار، ذمہ داری اور نگرانی کا مؤثر نظام بھی موجود ہو۔ اسی طرح سرکاری گاڑیوں کے ایندھن میں 50 فیصد کمی بھی قابل توجہ فیصلہ ہے۔ ملک میں پیٹرول اور ڈیزل پر ہر سال بھاری رقم خرچ ہوتی ہے۔ اگر سرکاری گاڑیوں کے استعمال میں واقعی ضرورت، ذمہ داری اور شفافیت کو بنیاد بنایا جائے تو خزانے پر بوجھ کم کیا جا سکتا ہے۔ سوال صرف یہ نہیں کہ ایندھن کتنا استعمال ہو رہا ہے بلکہ یہ بھی ہے کہ سرکاری گاڑی کہاں، کس مقصد کے لیے اور کس کی اجازت سے استعمال ہوتی ہے۔ نئی گاڑیوں کی خریداری پر پابندی بھی اسی تناظر میں دیکھی جانی چاہیے۔ جب ریاست مالی مشکلات سے دوچار ہو تو نئی گاڑیوں کی خریداری کے بجائے موجودہ وسائل کی بہتر دیکھ بھال اور استعمال زیادہ مناسب راستہ ہے۔ تاہم اس فیصلے کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ پابندی کتنی مدت تک اور کتنی سختی سے نافذ رہتی ہے۔ غیر ترقیاتی بجٹ میں پانچ فیصد کمی بھی ایک مثبت سمت کی نشاندہی کرتی ہے، مگر پانچ فیصد کمی کافی ہے یا مزید کمی کی گنجائش موجود ہے، اس کا تعین ہر ادارے کے اخراجات کا تفصیلی آڈٹ کیے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔

اصل ضرورت یہ ہے کہ غیر ضروری اور لازمی اخراجات میں واضح فرق کیا جائے۔ تعلیم، صحت، عوامی خدمت اور بنیادی انتظامی امور پر خرچ کم کرنا کفایت شعاری نہیں، بلکہ بعض حالات میں عوامی مشکلات میں اضافہ بن سکتا ہے۔ کفایت شعاری کا مقصد ضروری خدمات کو متاثر کرنا نہیں بلکہ غیر ضروری اخراجات کو ختم کرنا ہونا چاہیے۔ بیرون ملک سرکاری دوروں پر تین ماہ کی پابندی بھی اسی بحث کا حصہ ہے۔ ہر بیرون ملک دورہ غیر ضروری نہیں ہوتا، بعض دورے سفارتی، معاشی یا انتظامی اعتبار سے ناگزیر ہو سکتے ہیں۔ لیکن جہاں ویڈیو کانفرنس یا آن لائن اجلاس سے مقصد پورا ہو سکتا ہو وہاں قومی خزانے سے بھاری سفری اخراجات کرنا قابل غور ضرور ہونا چاہیے۔ اسی طرح سرکاری ضیافتوں اور تقریبات پر پابندی کا مقصد بھی محض نمود و نمائش کو محدود کرنا نہیں بلکہ یہ پیغام دینا ہونا چاہیے کہ سرکاری وسائل عوامی مفاد کے لیے ہیں۔ یہاں ایک بنیادی اصول وضع کرنے کی ضرورت ہے: کفایت شعاری کا بوجھ صرف نچلے درجے کے ملازمین پر نہیں پڑنا چاہیے۔ اگر دفتر کے اوقات کم کیے جاتے ہیں، ورک فرام ہوم نافذ کیا جاتا ہے یا بعض سہولتیں محدود کی جاتی ہیں تو اعلیٰ حکام، افسران اور فیصلہ ساز طبقات کے اخراجات کا بھی اسی معیار پر جائزہ لیا جانا چاہیے۔ پروٹوکول، بڑی سرکاری گاڑیوں، غیر ضروری رہائش، سرکاری تقریبات اور دیگر مراعات کے استعمال کے بارے میں بھی شفاف پالیسی سامنے آنی چاہیے۔ عوام کو یہ حق حاصل ہے کہ انہیں معلوم ہو کہ کفایت شعاری سے کتنی رقم بچائی گئی، بچائی گئی رقم کہاں استعمال ہوئی اور اس پالیسی کے نتیجے میں خزانے پر سالانہ کتنا بوجھ کم ہوا۔ صرف نوٹیفکیشن جاری کرنا کافی نہیں۔ ہر کفایت شعاری پالیسی کے ساتھ قابل پیمائش اہداف، مدت اور نتائج بھی عوام کے سامنے آنے چاہئیں۔ پارلیمان ملک کا سب سے اہم قانون ساز ادارہ ہے۔ اگر سینیٹ اور قومی اسمبلی سیکریٹریٹس اپنے اخراجات کم کرنے کے لیے عملی اقدامات کرتے ہیں تو اس اقدام کو ایک وسیع تر حکومتی پالیسی کی بنیاد بننا چاہیے۔ وفاقی وزارتوں، ڈویژنوں، خودمختار اداروں اور صوبائی حکومتوں میں بھی غیر ضروری اخراجات کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ ہر ادارے کو یہ ثابت کرنا چاہیے کہ اس کے بجٹ کا ہر بڑا خرچ عوامی ضرورت یا ریاستی ذمہ داری سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔ ملک میں ٹیکس دینے والے شہری یہ سوال پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ جب ان سے ہر ممکن مد میں مالی حصہ مانگا جاتا ہے تو ریاست خود اپنے اخراجات میں کتنی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتی ہے۔ عوام کو ریلیف دینے کے لیے صرف سہولتی یا وقتی پیکیج کافی نہیں۔ ریاستی اخراجات میں مستقل اور منظم کمی بھی ضروری ہے۔ کفایت شعاری کا اصل مقصد صرف پیسے بچانا نہیں بلکہ مالی نظم و ضبط پیدا کرنا ہے۔ اگر آج نئی گاڑیاں خریدنے پر پابندی لگی ہے اور چند ماہ بعد دوبارہ خریداری کسی دوسرے عنوان سے شروع ہو جاتی ہے تو اصلاح کا مقصد فوت ہو جائے گا۔ اگر بیرون ملک دوروں پر پابندی صرف تین ماہ کی ہے تو اس کے بعد بھی واضح معیار ہونا چاہیے کہ کون سا دورہ ضروری ہے اور کون سا نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کفایت شعاری کو وقتی مہم کے بجائے مستقل حکومتی پالیسی بنایا جائے۔ پارلیمان سے اس کا آغاز خوش آئند ہو سکتا ہے لیکن اس کا اختتام بھی پارلیمان تک نہیں ہونا چاہیے۔ ریاست کے ہر ادارے، ہر سطح اور ہر انتظامی ڈھانچے کو اپنے اخراجات کا جواب دینا ہوگا، کیونکہ ملک کا خزانہ عوام کی محنت سے بنتا ہے۔ اس خزانے کا ایک ایک روپیہ ذمہ داری سے خرچ ہونا چاہیے۔ جب عام شہری اپنے گھر کا بجٹ کم کر کے گزارا کرنے پر مجبور ہو تو ریاستی اداروں سے بھی یہی توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ غیر ضروری اخراجات میں کمی کریں۔ کفایت شعاری تب ہی حقیقی کامیابی بنے گی جب اس کا نتیجہ صرف سرکاری نوٹیفکیشن میں نہیں

جمہوریت کے دور میں، جمہور کہاں؟



بظاہر یہ ایک مختصر سا سوال ہے، مگر اس سوال کے اندر ایک پورا معاشرہ سانس لیتا ہے۔ جمہوریت کا لفظ سنتے ہی ذہن میں عوام کی حکمرانی، عوام کی نمائندگی، عوام کے حقوق اور عوام کی فلاح کا تصور ابھرتا ہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں جمہوریت کے استحکام کی بات ہوتی ہے، انتخابی عمل کا ذکر ہوتا ہے، عوامی مینڈیٹ کا حوالہ دیا جاتا ہے اور یہ بتایا جاتا ہے کہ ملک میں جمہوری نظام اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ مگر ذرا ان ایوانوں سے باہر نکل کر اس عام آدمی کے گھر کی دہلیز تک جائیے، جس کے نام پر جمہوریت کا یہ سارا نظام قائم ہے۔ اس سے پوچھیے کہ اس کے لیے جمہوریت کیا ہے؟ شاید اس کا جواب کسی سیاسی تقریر سے مختلف ہو۔ وہ شاید کہے کہ جمہوریت میرے لیے اس وقت معنی رکھتی ہے جب میرے گھر کا چولہا آسانی سے جل سکے، میرے بچوں کی تعلیم میرے لیے ناقابل برداشت بوجھ نہ بنے، بیمار ہونے پر علاج کے لیے قرض نہ لینا پڑے، بجلی کا بل ہاتھ میں آتے ہی پورے مہینے کا بجٹ درہم برہم نہ ہو اور روزمرہ کی ضروریات خریدتے ہوئے ہر قدم پر جیب کا حساب نہ لگانا پڑے۔ آج عام آدمی کی زندگی میں مہنگائی محض اخبار کی ایک سرخی یا اقتصادی رپورٹ کا ایک عدد نہیں رہی، بلکہ یہ صبح سے رات تک اس کے ساتھ چلنے والی ایک مستقل پریشانی بن چکی ہے۔ بازار میں قدم رکھیں تو قیمتیں سوال بن کر سامنے کھڑی ہیں: راشن کی فہرست پہلے سے مختصر ہے مگر اس کا بل پہلے سے زیادہ، گھر کا کرایہ اپنی جگہ، بچوں کی فیس اپنی جگہ، ادویات اپنی جگہ اور سفر کا خرچ اپنی جگہ۔ آمدن وہیں کھڑی ہے مگر اخراجات جیسے دوڑ لگا چکے ہیں۔ توانائی کے اخراجات نے اس صورتحال کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ کہیں LPG کے حصول اور نرخ کا مسئلہ ہے، کہیں بجلی کے بل گھر کے محدود بجٹ پر بھاری پڑ رہے ہیں۔ ایک عام گھرانہ جب بجلی کا بل ہاتھ میں لیتا ہے تو وہ صرف یونٹ، ٹیکس اور اعداد نہیں دیکھتا؛ اسے اپنے بچوں کی کتابیں، گھر کا راشن، دوا، کرایہ اور آنے والے دنوں کے اخراجات بھی اسی کاغذ پر لکھے نظر آتے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ ریاست کو اپنے اخراجات پورے نہیں کرنے چاہئیں یا نظام کو چلانے کے لیے محصولات کی ضرورت نہیں؛ سوال یہ ہے کہ اس پورے نظام میں اس شہری کی گنجائش کہاں ہے، جس کی آمدن محدود اور ضروریات لامحدود ہوتی جا رہی ہیں؟ جمہوریت کا حسن یہی ہے کہ اقتدار کی سمت کا تعین صرف ایوان نہیں کرتے، عوام بھی اس عمل کا بنیادی حصہ ہوتے ہیں۔ لیکن اگر عوام کے مسائل سننے کے لیے ان کے پاس مؤثر دروازہ نہ ہو، اگر شکایت درج کرانے کے بعد جواب کا انتظار ہی مقدر بن جائے، اگر ایک معمولی مسئلے کے حل کے لیے سفارش، تعلق یا بار بار دفتر کے چکر ضروری ہو جائیں تو پھر جمہوریت کے دعوے اور جمہوری زندگی کے درمیان پیدا ہونے والے فاصلے پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ جمہور کی پریشانی صرف مہنگائی تک محدود نہیں۔ کہیں پینے کے پانی کی فکر ہے، کہیں روزگار کا مسئلہ، کہیں علاج کی دشواری، کہیں بجلی کی فراہمی اور بلوں کا بوجھ، کہیں گیس یا LPG کی دستیابی کا سوال، کہیں ٹوٹی سڑکیں اور کہیں بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی۔ سب سے بڑھ کر مسئلہ یہ ہے کہ عام آدمی اپنی فریاد کس دروازے پر لے کر جائے؟ وہ ووٹ کے دن اپنے نمائندے کو تلاش کر لیتا ہے، مگر باقی دنوں میں اپنی شکایت کے لیے اسے ایک ایسا نظام درکار ہوتا ہے جو اسے عزت کے ساتھ سنے۔ جمہوریت صرف یہ نہیں کہ عوام پانچ سال میں ایک مرتبہ اپنے نمائندے منتخب کریں؛ جمہوریت کا اصل امتحان ان پانچ برسوں کے درمیان ہوتا ہے۔ نمائندگی کا مطلب یہ بھی ہے کہ عوام کے مسائل ایوانوں تک پہنچیں، ان پر گفتگو ہو، ترجیحات طے ہوں اور فیصلوں کا اثر عام شہری کی زندگی میں محسوس ہو۔ ایک مزدور جو دن بھر محنت کے بعد گھر لوٹتا ہے، ایک چھوٹا دکاندار جو روزانہ بڑھتے اخراجات سے تنگ آ رہا ہے، ایک ملازم جس کی تنخواہ مہینے کے اختتام سے پہلے ختم ہو جاتی ہے، ایک کسان جو اپنی فصل اور اخراجات کے درمیان توازن تلاش کرتا ہے، ایک بزرگ جو محدود آمدن میں ادویات خریدتا ہے اور وہ ماں جو اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنی خواہشات قربان کرتی چلی جاتی ہے، یہ سب جمہور ہیں۔ ان کی خوشی، ان کا اطمینان، ان کا تحفظ اور ان کا باعزت طرز زندگی ہی دراصل کسی بھی جمہوری نظام کی اصل کسوٹی ہے۔ جمہور اگر اپنے ہی ملک میں بے گھر، بدحال، بے آواز اور بے آسرا محسوس کرنے لگے تو پھر ہمیں صرف یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں کہ جمہوریت کے ایوان کتنے بلند ہیں، بلکہ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ان ایوانوں کی آواز عوام کے گھروں تک کتنی پہنچ رہی ہے۔ ترقی کے منصوبے اپنی جگہ اہم ہیں، بڑے اعلانات اپنی جگہ ضروری ہو سکتے ہیں، مگر ایک ریاست کی کامیابی کا اصل پیمانہ وہ شہری بھی ہے جو کسی بڑے شہر کے مرکزی علاقے میں نہیں بلکہ دور دراز محلے، گاؤں یا کچی آبادی میں رہتا ہے۔ اگر اسے بنیادی سہولت کے لیے دھکے کھانے پڑیں، اگر اس کی شکایت سننے والا کوئی نہ ہو اور اگر اس کی محدود آمدن مسلسل بڑھتے اخراجات کے سامنے بے بس ہو جائے تو جمہوریت کے معنی اس کے لیے دھندلا جاتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام کو محض انتخابی موسم کا جمہور نہ سمجھا جائے بلکہ انہیں ریاستی نظام کا مستقل مرکز تسلیم کیا جائے۔ ان کی شکایت کے لیے آسان اور مؤثر نظام ہو، سرکاری اداروں میں جواب دہی ہو، بنیادی سہولتیں ان کی دہلیز تک پہنچیں اور معاشی فیصلوں میں عام گھرانے کی استطاعت کو بھی پیش نظر رکھا جائے۔ کیونکہ جمہوریت کا اصل حسن بلند ایوانوں میں نہیں، عام آدمی کے مطمئن چہرے پر دکھائی دیتا ہے۔ جس دن ایک شہری کو اپنے حق کے لیے کسی بااثر شخص کی سفارش درکار نہیں ہوگی، جس دن اس کی آواز دفتر کی میز پر پڑی کسی فائل میں گم نہیں ہوگی، جس دن اس کے بچوں کا مستقبل محض اس کی کم آمدنی کی وجہ سے محدود نہیں ہوگا اور جس دن وہ بجلی کے بل، راشن کی قیمت اور روزگار کی فکر کے درمیان اپنی زندگی کو مسلسل بوجھ محسوس نہیں کرے گا، شاید اسی دن اسے محسوس ہوگا کہ جمہوریت واقعی اس کے لیے بھی ہے۔ ورنہ سوال اپنی پوری شدت کے ساتھ ہمارے سامنے کھڑا رہے گا کہ ایوانوں میں جمہوریت کے چرچے اپنی جگہ، مگر جمہوریت کے دور میں جمہور کہاں؟

راجہ نور محمد نظامی کا 28 ہزار سے زائد کتابوں کا خزانہ حکومتی سرپرستی کا منتظر



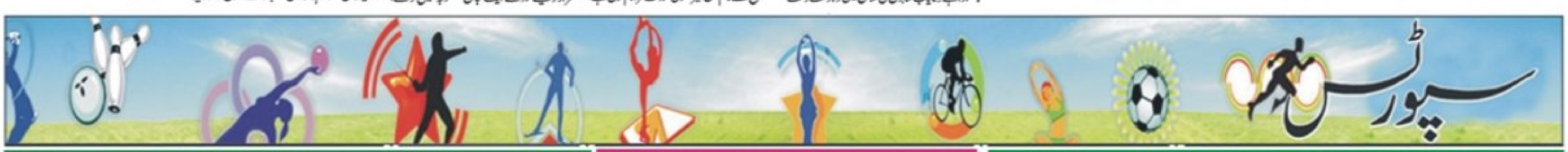
کتاب سے محبت محض شوق نہیں، ایک تہذیبی ذمہ داری بھی ہے۔ کتاب انسان کو اپنے ماضی سے جوڑتی، حال کو سمجھنے کا شعور دیتی اور مستقبل کی سمت متعین کرنے میں مدد دیتی ہے۔ جن معاشروں نے کتب خانوں، اہل علم اور علمی سرمائے کی قدر کی، انہوں نے اپنی فکری اور تہذیبی میراث کو محفوظ رکھا۔ ہمارے معاشرے میں بھی ایسے اہل ذوق موجود ہیں جنہوں نے کتاب کو صرف مطالعے کا ذریعہ نہیں سمجھا بلکہ اسے اپنی زندگی کا مقصد بنا کر محفوظ کرنے کی کوشش کی۔ راجہ نور محمد نظامی اسی جذبہ کتاب دوستی، تحقیق اور تصنیف کی ایک نمایاں مثال ہیں۔ حسن ابدال، ضلع اٹک کے گاؤں بھوئی گاڑ میں قائم راجہ نور محمد نظامی کا نجی کتب خانہ جی ٹی روڈ اور ٹیکسلا کے قریب علم و ادب کا ایک منفرد مرکز ہے۔ اس کے ذخیرہ کتب میں 28 ہزار سے زائد کتابیں جبکہ 500،6 سے زائد اخبارات و رسائل شامل ہیں۔ یہ ذخیرہ صرف تعداد کے اعتبار سے اہم نہیں بلکہ اس کی اصل قدر اس کے تنوع اور علمی مواد میں پوشیدہ ہے۔ یہاں ضلع اٹک اور ملک کے مختلف علاقوں کے مصنفین کی تصانیف کے علاوہ بیرون ملک سے شائع ہونے والی کتب بھی موجود ہیں۔ قدیم قلمی نسخے، تاریخ اور آثار قدیمہ سے متعلق اہم کتب اور دیگر تحقیقی مواد ہزاروں کی تعداد میں اس علمی خزانے کا حصہ ہیں، جو محققین کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ راجہ نور محمد نظامی خود بھی محقق اور مصنف ہیں اور آٹھ کتابیں تصنیف کر چکے ہیں۔ ان کی شخصیت میں مطالعہ، تحقیق اور کتابوں کے حصول کا شوق ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے۔ نایاب کتابوں کی تلاش میں وہ دشت دشت کی خاک چھانتے رہے ہیں۔ پرانی کتابوں کی دکانوں، ذاتی ذخیروں اور مختلف علاقوں میں موجود علمی سرمایہ تلاش کرنا ان کے معمولات کا حصہ رہا ہے۔ کبھی نادر کتاب یا قلمی نسخے کی خبر ملتے ہی فاصلے اور دشواریاں ان کے شوق کے سامنے حائل نہیں ہوتیں۔ برسوں کی اسی جستجو نے آج ایک ایسے ذخیرے کی صورت اختیار کر لی ہے جس میں کتابیں محض الماریوں میں نہیں بلکہ ایک پورے علمی سفر کی داستان سناتی ہیں۔ اس کتب خانے کی انفرادیت صرف مطبوعہ مواد تک محدود نہیں۔ گھر میں موجود قدیم اور نادر اشیا بھی ماضی کے رہن سہن، ثقافت اور تہذیب کی جھلک پیش کرتی ہیں۔ یوں بھوئی گاڑ میں قائم یہ جگہ کتب، تاریخ اور تہذیبی یادداشت کا ایک ایسا امتزاج بن گئی ہے جہاں ماضی کے کئی ادوار اپنے آثار کے ساتھ موجود محسوس ہوتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ راجہ نور محمد نظامی نے اس علمی سرمائے کو اپنی ذات تک محدود نہیں رکھا۔ ہزاروں سکالرز، محققین، طلبہ اور اہل علم اس کتب خانے سے استفادہ کر چکے ہیں۔ نایاب اور قدیم مواد تک رسائی تحقیق کے کام میں انہیں غیر معمولی سہولت فراہم کرتی ہے۔

جبکہ راجہ نور محمد نظامی اور ان کے صاحبزادگان یہاں آنے والے محققین اور علم کے متلاشیوں کا خندہ پیشانی سے استقبال کرتے ہیں۔ بعض مصنفین اور ادیب اپنی تصانیف بھی محبت کے طور پر انہیں ارسال کرتے ہیں، جس سے یہ ذخیرہ مسلسل وسعت اختیار کر رہا ہے۔ اس پورے علمی سفر کا ایک قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ کتابوں کی خریداری، حفاظت اور دیکھ بھال کے اخراجات راجہ نور محمد نظامی اپنی ذاتی استطاعت سے برداشت کرتے ہیں۔ 28 ہزار سے زائد کتب، ہزاروں اخبارات و رسائل، قدیم قلمی نسخوں اور تاریخی مواد کی حفاظت ایک مسلسل اور مشکل عمل ہے۔ کتابوں کو مناسب ماحول، ترتیب، فہرست سازی، مرمت اور محفوظ ذخیرہ گاہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک فرد کی محبت اور ذاتی وسائل اس سفر کو آگے بڑھا سکتے ہیں، مگر اتنے بڑے علمی سرمائے کی طویل المدتی حفاظت کے لیے ادارہ جاتی تعاون ناگزیر ہے۔ راجہ نور محمد نظامی اور ان کے کتب خانے کی انفرادیت نے قومی و بین الاقوامی میڈیا کی توجہ بھی حاصل کی ہے اور مختلف ٹی وی چینلز نے ان کی شخصیت اور کتب خانے پر پروگرام اور ڈاکومنٹریز پیش کی ہیں۔ یہ توجہ اس امر کی غمازی کرتی ہے کہ بھوئی گاڑ میں موجود یہ علمی سرمایہ وسیع تر سطح پر تحفظ اور سرپرستی کا متقاضی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت، راجہ نور محمد نظامی کی علمی و تحقیقی خدمات اور اس غیر معمولی کتب خانے کو باقاعدہ سرکاری توجہ کا مستحق قرار دیتے ہوئے ایک جامع منصوبہ تشکیل دے، جس کے تحت ماہرین کتب خانہ جاتی، تاریخ، آثار قدیمہ، مخطوطات اور تحفظ ثقافتی ورثہ پر مشتمل کمیٹی کے ذریعے اس پورے ذخیرے کا باقاعدہ سروے، دستاویزی ریکارڈ اور علمی قدر و قیمت کا جائزہ لیا جائے۔ 28 ہزار سے زائد کتابوں، 6،500 سے زائد اخبارات و رسائل اور نادر قلمی نسخوں کی مکمل کیٹلاگنگ و ڈیجیٹلائزیشن کی جائے۔ قدیم و نایاب مواد کی سائنسی بنیادوں پر مرمت اور حفاظت کے لیے مناسب سہولیات فراہم کی جائیں، محفوظ اسٹوریج اور تحقیقی مرکز قائم کیا جائے، محققین اور طلبہ کے لیے اسے مزید قابل رسائی بنایا جائے۔ راجہ نور محمد نظامی کو ان کی علمی، تحقیقی اور تصنیفی خدمات کے اعتراف میں سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی اور اعزاز دیا جائے، اور اس کتب خانے کی مستقل دیکھ بھال کے لیے خصوصی فنڈنگ اور سالانہ مالی معاونت مقرر کی جائے۔ مزید برآں ماہرین کے جائزے اور قانونی تقاضوں کے مطابق اسے قومی یا صوبائی علمی و ثقافتی ورثے کے طور پر محفوظ کرنے کے امکانات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے، تاکہ یہ عظیم علمی سرمایہ کسی ایک فرد کی مالی استطاعت تک محدود نہ رہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ، منظم اور قابل استفادہ قومی اثاثہ بن سکے۔ ہم قومی ورثے کو عموماً قلعوں، عمارتوں اور آثار قدیمہ تک محدود سمجھتے ہیں، حالانکہ کسی قوم کی فکری تاریخ بھی اس کے ورثے کا اہم حصہ ہوتی ہے۔ ایک قدیم قلمی نسخہ کسی عہد کی علمی روایت کا امین ہوتا ہے، ایک پرانی کتاب اپنے زمانے کی فکری دنیا کی عکاسی کرتی ہے اور ایک پرانا اخبار اپنے عہد کی اجتماعی زندگی کا آئینہ بن سکتا ہے۔ اس اعتبار سے بھوئی گاڑ کا یہ



کتب خانہ صرف کتابوں کا ذخیرہ نہیں بلکہ ہماری علمی اور تہذیبی یادداشت کا ایک اہم حصہ ہے۔ راجہ نور محمد نظامی نے اپنی زندگی میں کتابوں کی تلاش، تحقیق اور تصنیف کے ذریعے جو کام کیا ہے اسے محض ایک فرد کی ذاتی کاوش سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کتابوں کے اس خزانے کو اپنی ذات تک محدود رکھنے کے بجائے اہل علم، محققین اور طلبہ کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ریاست بھی اس علمی جذبے کو ادارہ جاتی تحفظ فراہم کرے۔ بھوئی گاڑ میں قائم یہ کتب خانہ ایک فرد کے عشق کتاب سے وجود میں آیا، مگر اس کا علمی فائدہ معاشرے کے وسیع حلقے کو پہنچ رہا ہے۔ اگر ریاست بروقت سرپرستی کرے تو یہی کتب خانہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ تحقیقی مرکز اور ہمارے علمی و ثقافتی ورثے کی زندہ علامت بن سکتا ہے۔ راجہ نور محمد نظامی نے اپنی طرف سے کتابوں کو تلاش کر کے، جمع کر کے، تحقیق و تصنیف کے ذریعے علمی روایت کو آگے بڑھا کر اپنا کردار ادا کر دیا ہے؛ اب وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت اس علمی خدمت کو تسلیم کرتے ہوئے مناسب فنڈنگ، سرپرستی اور مستقل ادارہ جاتی تعاون فراہم کرے۔

سپورٹس



جعلی کووڈ ویکسینیشن سرٹیفکیٹ، مشہور فٹبالر گرانیت

لوسرن (این این آئی) انگلش پریمیئر لیگ کے فٹبال کلب سنڈرلینڈ کے گرانیت شاکا نے کووڈ-19 وبا کے دوران جعلی ویکسینیشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا اعتراف کر لیا۔ کھلاڑی کو اعتراف کے نتیجے میں بھاری جرمانے یا ممکنہ طور پر جیل کی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ 33 سالہ سوئس کپتان نے لوسرن شہر کے پبلک پراسیکیوٹر دفتر کی جانب سے جاری فوجداری تحقیقات کے دوران اپنے ملک کے آئندہ نیشنز لیگ کے میچز سے دستبرداری اختیار کر لی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب یہ شبہ پیدا ہوا کہ لوسرن کی ایک خاتون ڈاکٹر نے بعض افراد کو ویکسین لگائے بغیر ہی ویکسینیشن سرٹیفکیٹس جاری کیے تھے۔ ڈاکٹر نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ تاہم شاکا نے انسٹاگرام پر جاری اپنے بیان میں اس معاملے میں اپنی غلطی کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ گزشتہ چند دنوں کے دوران ان کے ماضی سے متعلق ایک معاملے پر بہت کچھ رپورٹ کیا گیا ہے، وہ چاہتے ہیں کہ اس بارے میں ذاتی طور پر اپنا موقف بیان کریں۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت کووڈ-19 ویکسینیشن کے حوالے سے وہ خود بہت تذبذب کا شکار تھے اور انہیں شدید تحفظات تھے۔ انہیں ویکسین پر عدم اعتماد تھا اور وہ خوف اور بے یقینی کی کیفیت سے دوچار تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس جذباتی صورتحال میں، انہوں نے اپنے ان سوالات کے جوابات مناسب طریقے سے حاصل کرنے کے بجائے ویکسینیشن سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا اور اب وہ واضح طور پر سمجھتے ہیں کہ یہ درست اقدام نہیں تھا، یہ ایک غلطی تھی اور انہیں اس پر افسوس ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے فیصلے کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں، حقائق واضح کرنے کے لیے ہونے والی کارروائی کا سامنا کریں گے اور متعلقہ حکام کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔

ٹینٹ پیگنگ ورلڈ کپ کوالیفائرز میں پاکستان کا شاندار کارکردگی کا مظاہرہ، ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر لیا

اسلام آباد (این این آئی) عمان میں ہونے والے ٹینٹ پیگنگ ورلڈ کپ کوالیفائرز میں پاکستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کرلی اور ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوالیفائرز میں پاکستان، امریکا، عمان، ایران، ازبکستان اور قطر کی ٹیموں نے شرکت کی۔ پاکستان کی کامیابی میں دی گولڈن لینڈ تصور عباس لک کی کارکردگی نمایاں رہی جنہوں نے رنگ اینڈ پیگ، لیمن سلیئنگ اور ریلے سنگل لائن میں تین گولڈ میڈلز جیتے۔ تصور عباس لک نے مجموعی مقابلوں میں بھی گولڈ میڈل حاصل کیا اور انہیں ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ محمد صفیر زرگر نے تلوار کے انفرادی مقابلے میں گولڈ میڈل جبکہ مجموعی انفرادی مقابلوں میں سلور میڈل حاصل کیا۔



ٹی 20 کپتانی کیلئے ذہنی طور پر تیار نہیں ہوں، شاداب خان

لاہور (این این آئی) قومی ٹیم کے آل راؤنڈر شاداب خان نے کہا ہے کہ ٹی 20 کپتانی کے لیے ذہنی طور پر تیار نہیں ہوں۔ ایک انٹرویو میں پاکستان کے آل راؤنڈر شاداب خان نے فی الحال قومی ٹی 20 کپتانی سنبھالنے کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس ذمہ داری کے لیے ذہنی طور پر تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ کپتانی سلمان علی آغا کی حمایت کرتا ہوں، وہ بطور کپتان اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور انہیں خود کو منوانے کے لیے مزید وقت ملنا چاہیے۔ شاداب خان نے کہا کہ آئے روز کپتان تبدیل کرنے سے حالات بہتر نہیں ہوں گے تسلسل بہت ضروری ہے۔ آل راؤنڈر نے کہا کہ کرکٹ بورڈ کی جانب سے ٹی 20 کپتانی کے حوالے سے مجھ سے ابھی تک کسی نے رابطہ نہیں کیا ہے۔ واضح رہے کہ رواں سال کے اوائل میں ایسی خبریں سامنے آئی تھیں کہ بھارت اور سری لنکا میں ہونے والے 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں ٹیم کی مایوس کن کارکردگی کے بعد سلمان علی آغا کو ٹی 20 کپتانی سے ہٹا کر شاداب کو کپتان بنایا جا سکتا ہے تاہم اب شاداب نے سلمان علی آغا کی حمایت کی ہے اور پاکستان کی ٹی 20 قیادت میں تسلسل کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ یاد رہے کہ آل راؤنڈر نے پہلی بار 2020 کے دورہ نیوزی لینڈ کے دوران ٹیم کی قیادت کی تھی جب کپتان بابر اعظم انجری کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئے تھے پاکستان کو اس تین میچوں کی سیریز میں 1-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا اس کے علاوہ پی ایس ایل میں بھی وہ اسلام آباد یونائیٹڈ کی کپتانی کر چکے ہیں۔

ایشین گیمز، پاکستان ہاکی ٹیم کا شاندار کارکردگی کا مظاہرہ، ازبکستان کو ایک کے مقابلے میں پانچ گول سے شکست دیدی

آئچی ناگویا (این این آئی) 20 ویں ایشین گیمز آئچی ناگویا 2026 کے مینز کے ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان ہاکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ازبکستان کو 1 کے مقابلے میں 5 گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کا دوسرا میچ جیت لیا۔ تفصیلات کے مطابق 18 ویں منٹ میں پاکستان کے محمد عماد نے بہترین فیلڈ گول کر کے ٹیم کو 0-1 کی برتری دلائی۔ 30 ویں منٹ میں ازبکستان کے سلیم جونوف شوخ رخ بیگ نے پینلٹی کارنر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ 33 ویں منٹ میں پاکستان کے سفیان خان نے پینلٹی کارنر کو گول میں بدل کر پاکستان کو 2-1 سے آگے کر دیا۔

ایشین گیمز، پاکستان ویمنز نے بنگلا دیش کو شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیت لیا

پاکستان نے 20 اوورز میں 8 وکٹوں پر 145 رنز بنائے، بنگالی ٹیم 7 وکٹوں کے نقصان پر 114 رنز بنا سکی

کوروچی (این این آئی) پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم نے ایشین گیمز 2026 کے تیسرے پوزیشن کے میچ میں بنگلا دیش کے خلاف 31 رنز سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے کانسی کا تمغہ جیت لیا۔ کوروچی اسپورٹس پارک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے برونز میڈل میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 145 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے اوپننگ بیٹر گل فیروزہ نے 31 رنز اسکور کیے جبکہ کپتان فاطمہ ثنا نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 30 گیندوں پر 3 چوکوں اور 3 چھکوں کی بدولت 45 رنز اسکور کیے۔ بنگلا دیش کی جانب سے ناہیدہ اختر، شورنا اختر اور رتو موتی نے 2،2 وکٹیں اپنے نام کیں جبکہ جہیدہ اختر نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ بنگلا دیشی ٹیم 146 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 114 رنز بنا سکی۔ پاکستان کی جانب سے ام ہانی نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 3 وکٹیں حاصل کیں جبکہ فاطمہ ثنا اور تسمیہ رباب، نشرا سندھو اور عائشہ ظفر نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ پاکستان ویمنز ٹیم نے اس فتح کے ساتھ ایشین گیمز 2026 میں کانسی کا تمغہ حاصل کر لیا۔

☆☆☆

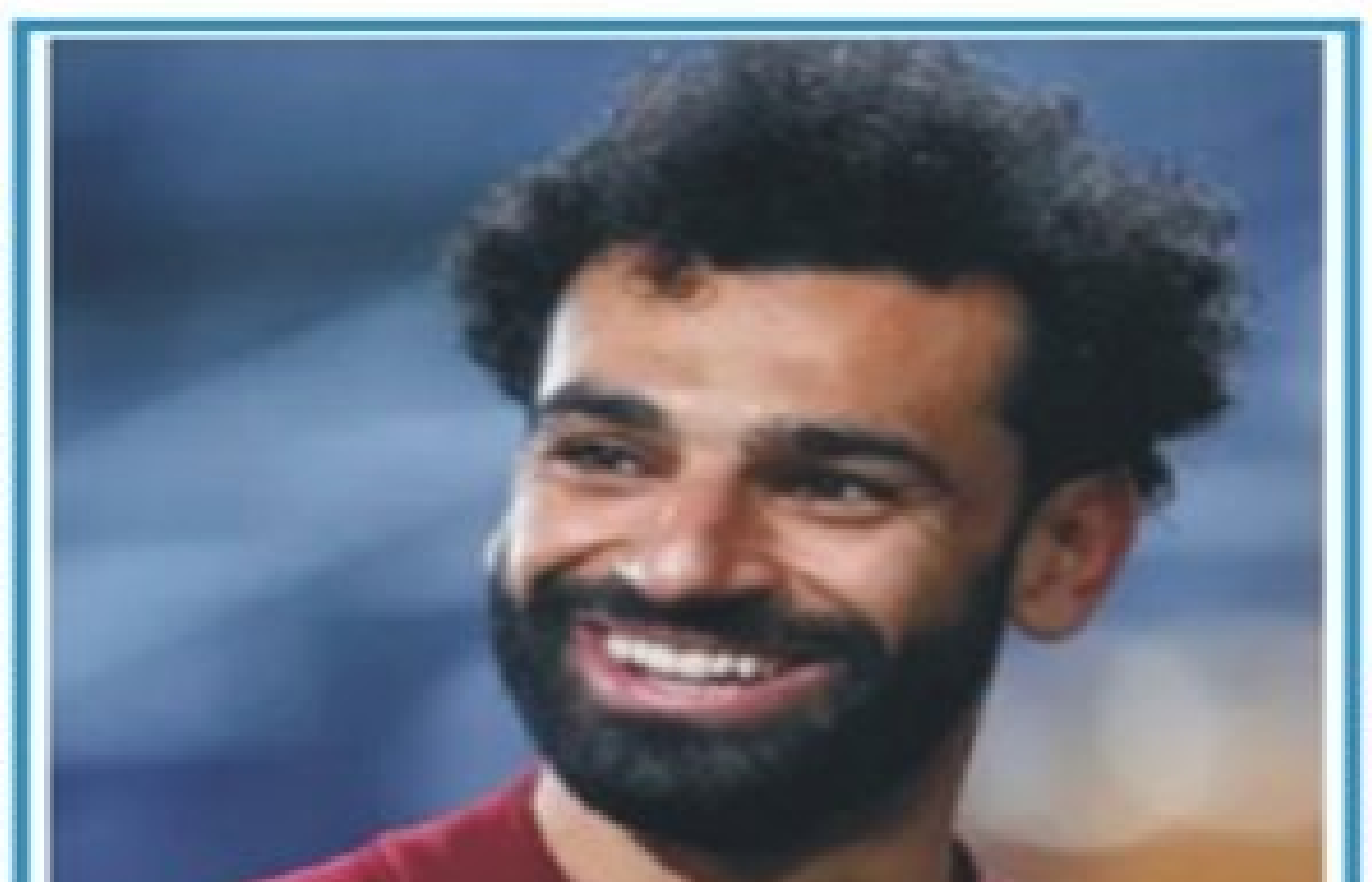
ایشین گیمز میں پاکستان کبڈی نے دوسری کامیابی حاصل کرلی

ٹوکیو (این این آئی) پاکستان کبڈی ٹیم نے ایشین گیمز میں دوسرا میچ بھی جیت لیا۔ گروپ بی میں پاکستان ٹیم نے نیپال کے خلاف کامیابی حاصل کی، پاکستان نے نیپال کے خلاف 43-58 سے میچ جیتا۔ پاکستان کبڈی ٹیم نے ایشین گیمز میں دوسرا میچ بھی جیت لیا۔ گروپ بی میں پاکستان ٹیم نے نیپال کے خلاف کامیابی حاصل کی، پاکستان نے نیپال کے خلاف 43-58 سے میچ جیتا۔ پاکستان کبڈی ٹیم نے ایشین گیمز میں دوسرا میچ بھی جیت لیا۔ گروپ بی میں پاکستان ٹیم نے نیپال کے خلاف کامیابی حاصل کی، پاکستان نے نیپال کے خلاف 43-58 سے میچ جیتا۔

کرکٹر محمد رضوان انکوائری میں شامل ہوں اور تعاون کریں، لاہور ہائیکورٹ کا تحریری فیصلہ

لاہور (این این آئی) چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے پاکستانی کرکٹر محمد رضوان کی انکوائری کیخلاف درخواست پر تحریری حکم جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ کرکٹر محمد رضوان انکوائری میں شامل ہوں اور تعاون کریں۔ تفصیلات کے مطابق چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ عالیہ نیلم نے کہا کہ انکوائری نہ تو قانونی جواز کے بغیر ہے اور نہ ہی بدنیتی پر مبنی ہے۔ عدالت کے تحریری حکم میں کہا گیا کہ یہ کارروائی تکمیل میں ہے کرپشن کے خاتمے کیلئے ہے اس میں مداخلت نہیں کی جا سکتی۔ مجاز اتھارٹی کی چھان بین ابھی مکمل نہیں ہوئی، ابھی تعین کرنا ہے کہ کارروائی کی ضرورت ہے یا نہیں، درخواست گزار کو انکوائری کے حتمی نتائج پر کوئی شکایت ہو تو وہ دادرسی کیلئے آزاد ہیں۔ عدالت نے کہا کہ کرکٹر محمد رضوان انکوائری میں شامل ہوں اور تعاون کریں، مجاز اتھارٹی درخواست گزار کو ہراساں نہ کرے اور قانون کے مطابق انکوائری مکمل کرے۔ عدالت کے تحریری حکم کے مطابق کرکٹر ضبط کی جانے والی اشیا کی واپسی کیلئے مجاز عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔





تیز رفتاری کا خمیازہ، مصری فٹبالر محمد صلاح پر 6 ماہ کیلئے ڈرائیونگ پر پابندی

قاہرہ (این این آئی) مصری فٹ بال ٹیم کے کپتان اور انگلش کلب لیورپول کے سابق نامور کھلاڑی محمد صلاح پر تیز رفتاری کے مقدمے میں عدالت نے ڈرائیونگ پر 6 ماہ کی پابندی اور ایک ہزار 44 پاؤنڈ جرمانہ عائد کر دیا۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق صلاح کی رولز رائس کو 27 مارچ کو چیشائر کے علاقے ولمزلو میں 30 میل فی گھنٹہ کی حد والی سڑک پر 36 میل فی گھنٹہ (58 کلومیٹر فی گھنٹہ) کی رفتار سے سفر کرتے ہوئے اسپیڈ کیمرے نے ریکارڈ کیا۔ محمد صلاح نے پولیس کو یہ معلومات فراہم نہیں کیں کہ گاڑی اس وقت کون چلا رہا تھا۔ پولیس کی جانب سے جاری کیے گئے قانونی نوٹس کا بھی انہوں نے جواب نہیں دیا اور الزام پر اپنا مؤقف پیش نہیں کیا۔

ترکیے میں عام سا پتھر مصری فٹبالر محمد صلاح کے بیٹھنے سے خاص بن گیا

شائقین کی کثیر تعداد نے وادی پہنچ کر پتھر کو خاص پتھر کا درجہ دیدیا، کھانے پینے کے اسٹالز بھی لگ گئے

انقرہ (آن لائن) مصری فٹبالر محمد صلاح سے ترک عوام کی والہانہ عقیدت کے اظہار کا نیا انداز سامنے آیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق چند روز قبل ترکیے کے دورے کے دوران محمد صلاح نے طربزون کے وادی کورت دیرہ کا دورہ کیا تھا، اس دوران انہوں نے ایک پتھر پر بیٹھ کر تصویر جاری کی تھی۔ عرب میڈیا کے مطابق محمد صلاح کی مذکورہ تصویر سامنے آنے پر فٹبال شائقین کی کثیر تعداد نے وادی پہنچ کر اس پتھر کو خاص پتھر کا درجہ دیدیا اور اس کے اوپر بیٹھ کر تصاویر بنانے لگے۔ ہزاروں شائقین کی آمد کی وجہ سے وادی کے کنارے کھانے پینے کے اسٹالز بھی لگ گئے اور ترک شہریوں کی بڑی تعداد وہاں کا رخ کرنے لگی۔ مصری فٹبالر محمد صلاح سے ترک عوام کے والہانہ عقیدت کے اظہار کا نیا انداز سامنے آیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق چند روز قبل ترکیے کے دورے کے دوران محمد صلاح نے طربزون کے وادی کورت دیرہ کا دورہ کیا تھا، اس دوران انہوں نے ایک پتھر پر بیٹھ کر تصویر جاری کی تھی۔ عرب میڈیا کے مطابق محمد صلاح کی مذکورہ تصویر سامنے آنے پر فٹبال شائقین کی کثیر تعداد نے وادی پہنچ کر اس پتھر کو خاص پتھر کا درجہ دیدیا۔

Scanned with CamScanner



آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندہ وفود سے ملاقاتیں

امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت



ایف سی بلوچستان (نارتھ) صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے مؤثر رابطہ کاری اور ریاستی اداروں و عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مسلسل اپنا فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) نے یونیورسٹی آف بلوچستان، سمال انڈسٹریز، ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن اور بلوچستان کی ٹریڈ یونین کے مختلف نمائندہ وفود سے ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن و امان، متعلقہ شعبوں کو درپیش مسائل اور ان کے مؤثر و پائیدار حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔



یونیورسٹی آف بلوچستان کے وفد سے ملاقات کے دوران تعلیمی ماحول، طلبہ و اساتذہ سے متعلق سیکیورٹی امور اور جامعات میں پُرامن و سازگار تعلیمی فضا برقرار رکھنے کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ اس امر پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کے روشن مستقبل کا بنیادی سرمایہ ہیں اور انہیں محفوظ، مثبت اور معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنا تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تعلیمی اداروں اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کو نوجوانوں کے لیے پُرامن اور ترقی پسند ماحول کے فروغ میں اہم قرار دیا گیا۔

اسی طرح سمال انڈسٹریز کے نمائندہ وفد کے ساتھ ملاقات میں مقامی صنعتوں، کاروباری سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے لیے محفوظ اور سازگار ماحول کی اہمیت پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ چھوٹی اور درمیانی صنعتیں مقامی روزگار، معاشی خود کفالت اور علاقائی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں، اس لیے کاروباری طبقے کو درپیش مسائل کے حل اور صنعتی سرگرمیوں کے تسلسل کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط تعاون کی ضرورت پر زور دیا گیا۔



ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے وفد نے ٹرانسپورٹ کے شعبے سے متعلق سیکیورٹی اور دیگر انتظامی مسائل سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں مسافروں، ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹرز کے تحفظ، اہم شاہراہوں پر محفوظ آمد و رفت اور تجارتی نقل و حرکت کو بلا تعطل جاری رکھنے سے متعلق مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی گئی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے اس امر پر زور دیا کہ محفوظ شاہراہیں نہ صرف عوامی سہولت بلکہ صوبے کی معاشی سرگرمیوں اور بین الاضلاعی روابط کے فروغ کے لیے بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔



بلوچستان کی ٹریڈ یونین کے نمائندہ وفد کے ساتھ ملاقات میں تاجروں اور کاروباری برادری کو درپیش مسائل، تجارتی سرگرمیوں کے تحفظ اور امن و امان سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ صوبے میں پُرامن کاروباری ماحول، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور تاجروں کے جائز مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔



ان ملاقاتوں کی نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ مختلف شعبوں کے نمائندوں کو اپنے مسائل اور تجاویز براہِ راست پیش کرنے کا موقع ملا، جس سے نہ صرف مسائل کی بہتر نشاندہی ممکن ہوئی بلکہ ان کے حل کے لیے باہمی مشاورت اور ادارہ جاتی رابطہ کاری کو بھی مزید تقویت ملی۔ ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ امن و سلامتی کا پائیدار قیام عوام، تعلیمی اداروں، کاروباری برادری، ٹرانسپورٹ کے شعبے، صنعتوں، سول انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مسلسل رابطے اور مشترکہ تعاون سے ہی ممکن ہے۔



مختلف وفود نے مسائل کو سنجیدگی سے سننے، ان کے حل کے لیے عملی پیش رفت اور تمام متعلقہ فریقین کو ایک مؤثر رابطے کے پلیٹ فارم پر لانے پر آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے کردار کو سراہا۔ ان ملاقاتوں نے اس عزم کو مزید مضبوط کیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے ساتھ تعلیم، تجارت، صنعت، ٹرانسپورٹ اور معاشی سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔



ایف سی بلوچستان (نارتھ) —— امن و استحکام کے ساتھ عوامی مسائل کے حل اور خوشحال بلوچستان کے لیے شانہ بشانہ

Scanned with CamScanner

بقیہ 1

امن کے حصول کی کوششوں میں کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 2

جا رہے ہیں۔ عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا۔ اسلام آباد میں کسی کو بھی چڑھ دوڑنے کی اجازت نہیں

بقیہ 3

اور رٹے کے رجحان کی حوصلہ شکنی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نئی نصابی کتب میں کیو آر کوڈز شامل کیے جائیں گے، جنہیں سکین کر کے طلبہ متعلقہ موضوع پر ویڈیو سبق دیکھ سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مارچ سے قبل نئی نصابی کتب کی پرنٹنگ مکمل کرنے کا حکم بھی دیا۔ اجلاس میں پنجاب میں پہلی مرتبہ اساتذہ کے لیے مینٹل ہیلتھ ٹریننگ شروع کرنے اور سکولوں میں جسمانی سزا کے خاتمے کے لیے قانون سازی پر اتفاق کیا گیا۔ طلبہ کو آن لائن کونسلنگ کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی گئی، جبکہ ہر ضلع میں وزیٹنگ کلینکل سائیکالوجسٹ تعینات کرنے کی تجویز کا جائزہ لیا گیا۔ جسمانی سزا کے متبادل کے طور پر کلاس روم میں ڈسپلن کارڈ ختم کرنے کی تجویز بھی سامنے آئی۔ پنجاب بھر میں ہفتے کا ایک دن ٹیچر ٹریننگ کے لیے مختص کرنے پر اتفاق کیا گیا، جبکہ نصابی کتب کے مصنفین اساتذہ کی تربیت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب کے سرکاری اسکولوں میں بہترین ایجوکیشنل ماڈل دیکھنا چاہتی ہیں۔ اے آئی نصاب کے ساتھ لیور بنانے پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ وسائل کی کمی نہیں، تاہم وسائل کا ضیاع روکنا ہوگا۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ پرائمری اسکولوں پر محنت اور فوکس کرنا چاہیے تاکہ بچوں کی تعلیمی بنیاد مضبوط ہو۔ 12 اضلاع کی 31 تحصیلوں میں 35 ہزار اساتذہ کی انگلش ٹریننگ مکمل کی جا چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماں باپ کا ڈراما بچے کی زندگی پر منفی اثر انداز ہوتا ہے، اس لیے اسکولوں میں مثبت اور معاون ماحول کو فروغ دینا ہوگا۔ پنجاب کے اسکولوں میں انگلش لٹریسی بڑھانے پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔

بقیہ 4

شہریوں کے خلاف دہشت گرد حملوں اور 23 ستمبر کو افغان طالبان حکومت کی جانب سے ڈرون کے ذریعے حالیہ ناکام دراندازی کی کارروائی سے منسلک تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان دہشت گرد پراکسیز کی جانب سے بیرونی سرپرستی، پناہ اور معاونت کے ذریعے لاحق کسی بھی خطرے کے خلاف اپنی علاقائی سالمیت کا دفاع اور اپنے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ جاری رکھے گا۔ قبل ازیں سماجی رابطے کے پلیٹ فارم XXX (ایکس) پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان برسوں سے افغان طالبان حکومت اور اس کے رابطہ کاروں کے سامنے افغان سرزمین پر دہشت گرد پناہ گاہوں اور ان کے معاون نیٹ ورکس کی مسلسل موجودگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتا رہا ہے۔ ان نیٹ ورکس کے خاتمے اور پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے افغان سرزمین استعمال کرنے والوں کے خلاف قابل اعتبار اور قابل تصدیق کارروائی کرنے کے بجائے، افغان طالبان حکومت نے پاکستان کے خلاف ڈرون کارروائیوں کے ذریعے صورتحال کو مزید بگاڑنے کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فضائی دفاعی نظام نے تمام ڈرونز کو ان کے مطلوبہ اہداف تک پہنچنے سے پہلے ہی شناخت، ٹریک اور غیر موثر کر دیا جس سے مجوزہ حملے کو مکمل طور پر ناکام بنا دیا گیا، اپنی خودمختاری کے دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے، پاکستان نے افغانستان میں ان ڈرونز کو لانچ اور ذخیرہ کرنے کیلئے استعمال ہونے والے 10 مقامات کی مکمل نشاندہی کے بعد فضائی اور ڈرون حملے کیے۔ یہ حملے سوچے سمجھے، درست، متوازن اور مناسب تھے اور صرف انہی عسکری اہداف تک محدود تھے جو پاکستان کے خلاف حملوں سے براہ راست جڑے ہوئے تھے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان افغان سرزمین سے کیے جانے والے حملوں کو ہرگز قبول یا برداشت نہیں کرے گا، چاہے یہ دہشت گرد گروہوں کی جانب سے ہوں یا خود افغان طالبان حکومت کی جانب سے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغان طالبان کی جانب سے دھمکیاں، تردید یا ذمہ داری سے فرار کی کوششیں نہ تو حقائق کو بدل سکتی ہیں اور نہ ہی پاکستان کے اپنی سرزمین، عوام اور قومی سلامتی کے دفاع کے بنیادی حق کو محدود کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغان طالبان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف تمام عسکریت گروہ سرگرمیاں فوری طور پر بند کرے اور افغان سرزمین سے کارروائیاں کرنے والے دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر، ٹھوس، قابل تصدیق اور مسلسل کارروائی کرتے ہوئے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریاں پوری کرے۔ انہوں نے کہا کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملے شروع کرنے یا ایسی دشمنی پر مبنی کارروائیوں کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان کشیدگی میں اضافہ نہیں چاہتا اور علاقائی امن، مکالمے اور تعمیری روابط کیلئے پرعزم ہے، اس عزم کو کمزوری یا بے مطلب نہ لیا جائے کہ ہم جارحانہ کارروائیاں برداشت کرتے رہیں گے۔ پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے شہریوں کی زندگیوں کا دفاع مکمل عزم کے ساتھ کرے گا اور ان کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ افغان طالبان کی جانب سے کسی بھی مزید اشتعال انگیز اقدام کا جواب مضبوط اور فیصلہ کن انداز میں دیا جائے گا۔

بقیہ 5

توڑ پھوڑ کا الزام درست نہیں ہے۔ کسی کو اگر گھروں میں توڑ پھوڑ کی شکایت ہے تو ہمارے شکایت سیل سے رجوع کرے۔ قبل ازیں لاہور ہائیکورٹ میں چوہنگ پولیس اہلکاروں کے خلاف توہین عدالت کی درخواست پر سماعت ہوئی، جس میں عدالتی حکم پر آئی جی پنجاب راؤ عبدالکریم عدالت میں پیش ہوئے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے درخواست پر سماعت کی۔ انہوں نے استفسار کیا کہ آئی جی صاحب آپ نے ایف آئی آر دیکھی ہے؟ یہ ایف آئی آر تو ٹھیک طرح سے بھی نہیں پڑھی جا رہی۔ کم از کم ایک فونٹ رکھیں۔ آئی جی نے عدالت کو بتایا کہ ہم نے اس حوالے سے پی آئی ٹی بی سے معاونت حاصل کی ہے۔

بقیہ 6

جنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ مطالعہ اخبارات کے قومی دن پر اخبارات اور شعبہ صحافت سے وابستہ تمام صحافی اور صحافتی تنظیموں بالخصوص آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی (اے پی این ایس) کے ممبران اور اخبارات کے قارئین کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات ہماری قومی زندگی کے سیاسی، معاشی اور معاشرتی پہلوؤں کی عکاسی کرتے ہیں اور ایک باشعور معاشرے کی تشکیل میں نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں تاریخ کے مختلف ادوار میں اخبارات نے شعور و آگاہی کے فروغ، رائے عامہ کی تشکیل اور عوام کو مستند معلومات اور متنوع نقطہ نظر تک رسائی فراہم کرنے میں قابل تحسین کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک آزادی کے دوران بھی اخبارات نے برصغیر کے مسلمانوں کی موثر آواز بن کر سیاسی شعور اور اتحاد کے فروغ میں بھرپور حصہ ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد بھی صحافت نے جمہوریت کے استحکام، شفافیت کے فروغ اور قومی و بین الاقوامی اہمیت کے امور سے شہریوں کو باخبر رکھنے کی قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ دور حاضر میں ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا نے خبروں تک ہماری رسائی اور ان کے حصول کے طریقوں کو تبدیل کر دیا ہے تاہم اخبارات کی افادیت آج بھی برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ پس منظر میں جہاں جعلی خبریں، غلط معلومات اور گمراہ کن اطلاعات تیزی سے پھیل سکتی ہیں، معیاری صحافت اور ذمہ دارانہ رپورٹنگ کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات میں مستند اداراتی نظام قارئین کو تحقیق و تصدیق پر مبنی خبریں، تجزیے اور باخبر نقطہ نظر فراہم کرنے کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام بالخصوص نوجوان نسل کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ اخبارات کے مطالعے کی عادت اپنائیں۔ اخبارات واقعات کی خبروں کے علاوہ، علم میں وسعت پیدا کرنے، حالات حاضرہ کے پس منظر کو سمجھنے اور شہری ذمہ داریوں سے آگاہی کا موثر ذریعہ ہے۔ اس موقع پر میں مدیران، صحافی، فوٹوگرافروں، پریس ورکرز اور شعبہ اخبارات سے وابستہ تمام افراد کی قومی خدمت اور مسلسل محنت و لگن کو سراہتا ہوں۔

بقیہ 7

ان کے طرز زندگی میں نمایاں تبدیلیاں دیکھیں۔ یہ تلخ حقیقت اکثر اوقات نوجوانوں میں شدت پسندی کی ایک وجہ کے طور پر پیش کی جاتی ہے۔ اعتماد کے فقدان اور عوام و حکمرانوں کے درمیان بڑھتے ہوئے فاصلے نے نوجوان ذہنوں کو پراگندہ کیا اور انہیں ایسے راستے اختیار کرنے پر مجبور کیا جو صرف تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ ایسے حالات میں، نئی حکومت نے حلف اٹھایا اور طرز حکمرانی کو اپنی اولین ترجیح بنایا۔ وزیر اعلیٰ کی دوراندیش قیادت روایتی طرز حکمرانی کے نمونے کو توڑنے کے لیے پرعزم تھی، اور انہوں نے پہلے ہی دن بیوروکریسی کے سامنے بلا جھجک اپنا منصوبہ واضح کیا اور ایک بہتر بلوچستان کے لیے اپنے سفر کا آغاز کیا۔ وہ خوش قسمت تھے کہ انہیں اپنے پرنسپل ایڈوائزر (چیف ایڈوائزر) کے طور پر ایک انتہائی تجربہ کار، تعلیم یافتہ، مخلص اور پیشہ ور چیف سیکرٹری میسر آئے۔ ان کی متحرک قیادت اور رہنمائی میں بیوروکریسی صوبے میں تبدیلی کا سب سے موثر ذریعہ بن کر ابھری۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کے سامنے اپنی حقیقی اور غیر جانبدارانہ رائے رکھنے میں کبھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی اور میرٹ کی بنیاد پر فیصلے کرنے میں ان کی معاونت کی۔ انہوں نے محکموں اور افسران کے لیے کارکردگی کی جانچ کا ایک ایسا نظام وضع کیا جو ٹھوس اور قابل پیمائش معیارات پر مبنی تھا جس میں ذاتی پسند و ناپسند کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ مسائل کی نشاندہی اور فوری و پائیدار حل تلاش کرنے کی ان کی صلاحیت کو سیاسی سطح پر بھی تسلیم کیا گیا۔ اساتذہ، لیکچرارز، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل عملے کی نہایت آسان طریقہ کار کے ذریعے بھرتی کی ان کی تجاویز نے سینکڑوں اور ہزاروں سکولوں، ہسپتالوں اور کالجوں کو فعال بنا دیا۔ اس وقت تقریباً 98 فیصد سکول فعال ہیں، جبکہ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف، جو پہلے غیر حاضر رہا کرتے تھے، اب اپنی جائے تعیناتی پر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ بھرتی کا عمل آسان، شفاف اور عملی طور پر میرٹ پر مبنی بنایا گیا۔ عوام نے اس تمام عمل کو تسلیم کیا اور سراہا کیونکہ اس نے ہر قسم کی بدعنوانی، اقرباپروری اور جانبداری کا خاتمہ کر دیا۔

بقیہ 8

ورکرز کا خصوصی کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے۔ پی ایس او کمانڈ کے مطابق ممکنہ تعطل کے پیش نظر اہم ڈپوں پر اضافی پیٹرولیم مصنوعات پہلے ہی ذخیرہ کر لی گئی ہیں۔ ایڈیشنل سیکرٹری ریلوے کے مطابق ٹیپر پاکستان ریلوے ایندھن سپلائی کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم فیول ریلیف اسکیم کیلئے تعاون پر علی پرویز ملک نے پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کیا اور ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کیلئے پیشگی انتظامات کی ہدایت کی۔ کہا سڑکیں بند ہونے کی صورت میں ڈیزل ترسیل کیلئے زیادہ سے زیادہ گاڑیاں دی جائیں گی۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ وزیر اعظم ریلیف اسکیم میں شامل پیٹرول پمپس کو ادائیگیوں کا عمل روزانہ کی بنیاد پر جاری ہے۔ اسکیم کے تحت دس ہزار پیٹرول پمپس میں سے ساڑھے 8 ہزار کو ادائیگیاں ہو گئیں۔ علی پرویز ملک نے تمام رکاوٹیں دور کر کے باقی پمپس کو بھی مکمل ادائیگیاں یقینی بنانے اور صارفین کو فیول ریلیف نہ دینے والے پیٹرول پمپس کیخلاف کارروائی کی ہدایت بھی کردی۔

بقیہ 9

کا مطالبہ کیا۔ ذرائع کے مطابق جنس سینڈیکیٹ ارکان نے بھی معاملے پر تشویش کا اظہار کیا، تاہم اجلاس کے اختتام پر اس معاملے پر مزید بحث نہیں کی گئی۔ دریں اثنا یونیورسٹی ملازمین نے آغا عدنان احمد کے خلاف مبینہ رشوت ستانی کے مقدمے اور گرفتاری کے تناظر میں ماضی میں ملازمین کو دی جانے والی سزاؤں پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ ملازمین کا موقف ہے کہ اگر ماضی کی کارروائیوں میں ایسے افراد کا کردار رہا ہو جن پر بعد ازاں رشوت ستانی کے الزامات سامنے آئے اور اینٹی کرپشن کارروائی ہوئی، تو ان کارروائیوں کے نتیجے میں دی گئی سزاؤں کا ازسرنو جائزہ ناگزیر ہے۔

بقیہ 10

جاری ہیں جب کہ شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 8 دہشتگرد جہنم واصل کر دیے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کر دیا گیا، ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد کیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خوارج کی جانب سے سیکیورٹی فورسز سے بچنے کیلئے مسجد کو بطور ڈھال استعمال کرنے کی مذموم کوشش کی گئی، سیکیورٹی فورسز نے مسجد کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے انتہائی مہارت سے خوارج کو نشانہ بنایا، سیکیورٹی فورسز خیبرپختونخوا سے فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 11

مشکل عملی طور پر ناکام بنا دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے افغانستان میں 10 مقامات پر فضائی اور ڈرون حملے کیے۔ افغانستان میں جہاں سے یہ ڈرونز لانچ اور ذخیرہ کیے جا رہے تھے انہیں نشانہ بنایا گیا۔ عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ یہ حملے دانستہ، درست، محدود اور صرف شناخت شدہ فوجی اہداف تک محدود رہے، ان مقامات کو نشانہ بنایا جو پاکستان پر کیے جانے والے حملوں سے براہ راست منسلک تھے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ افغان سرزمین سے حملے خواہ دہشت گرد گروہوں کی جانب سے ہوں یا خود افغان طالبان حکومت کی طرف سے قبول یا برداشت نہیں کریں گے۔ پاکستان کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ افغان طالبان حکومت فوری طور پر پاکستان کے خلاف تمام دشمنانہ سرگرمیاں بند کرے۔ افغان طالبان حکومت افغان سرزمین سے سرگرم دہشت گرد عناصر کیخلاف موثر اور مستقل کارروائی کرے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ پاکستان کشیدگی میں اضافہ نہیں چاہتا اور علاقائی امن، مذاکرات اور تعمیری روابط کیلئے پرعزم ہے۔ پاکستان کے اس عزم کو کمزوری یا دشمنانہ اقدامات کو لامحدود برداشت کرنے کی علامت نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور شہریوں کا تحفظ پوری قوت سے کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغان طالبان کی جانب سے کسی بھی مزید اشتعال انگیز اقدام کا بھرپور اور دوٹوک جواب دیا جائے گا۔

بقیہ 12

ڈی سیل کرنے کے حوالے سے سوال پر انہوں نے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر سلمان سے دریافت کیا کہ جگہ کب تک کھولی جائے گی، جس پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر نے کہا کہ اس بارے میں ابھی معلوم کرنا ہوگا۔ وزیر صحت نے تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جگہ قیامت تک سیل نہیں رہے گی، دیکھنا ہوگا اسے کب تک کھولا جا سکتا ہے اور اس پر کام ہونا چاہیے۔ انہوں نے اے سی کے آرڈر کی چیزوں کے بارے میں بھی معلومات طلب کیں اور کہا کہ کام کی رفتار دیکھ کر ایسا نہیں لگتا کہ منصوبہ جلد مکمل ہوگا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ 2018 کا کام 8 سال گزرنے کے باوجود مکمل نہیں ہوا، یہ صورت حال قابل قبول نہیں، اب انہیں ہونا چاہیے کہ مزید 4 انجینئرز ڈائریکٹرز آ جائیں اور اس کے بعد بھی کام مکمل نہ ہو۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر ڈاکٹرز اور نرسز مریضوں کے ساتھ اچھا رویہ نہیں رکھیں گے تو پورا منصوبہ ضائع ہو جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بہتر رویے کی تربیت کے لیے 1 ہفتے کے لیے بیرونی ماہرین کو بلایا جائے۔

بقیہ 13

ممالک کے باہمی مفاد کے لیے ان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں دوطرفہ روابط کو مزید گہرا کرنے اور تعاون کو وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا

بقیہ 14

عدالت نے نظربندی کا نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ جسٹس عنبر گل نے ریمارکس دیے کہ متعلقہ فریقین سے رپورٹ منگوا لیتے ہیں۔ ڈاکٹر عقیلی خانم کے وکیل رانا مدثر عمر نے دلائل دیے کہ مجھے دو منٹ دیں، میں نظربندی کے نوٹیفکیشن کو معطل کروانا چاہتا ہوں، میں عدالت کے سامنے کچھ حقائق بیان کرنا چاہتا ہوں، دونوں گھریلو خواتین ہیں جبکہ ڈاکٹر عقیلی خانم کے خلاف درج مقدمے میں وہ بے قصور قرار ہو چکی ہیں۔ وکیل رانا مدثر عمر نے کہا کہ ٹرائل کورٹ کے فیصلے کی کاپی فائل کے ساتھ موجود ہے۔

بقیہ 15

کا جائزہ لیا جا سکے اور ایسے شعبوں کی نشاندہی کی جا سکے جہاں ادارہ جاتی معاونت کو مزید آسان، موثر اور کاروباری ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جا سکتا ہے۔ مشاورتی اجلاس کی صدارت سمیڈا بورڈ کی رکن آسیہ سائل نے کی۔ انہوں نے خواتین کاروباری افراد کی معاونت کے لیے مضبوط ادارہ جاتی نظام وضع کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا کہ خواتین کی مخصوص کاروباری ضروریات کو ایس ایم ایز کی ترقی سے متعلق اقدامات میں مناسب طور پر شامل کیا جائے۔ اجلاس کے دوران آسیہ سائل نے مجوزہ ویمن انٹرپرینیورشپ پورٹل کے قیام پر بھی روشنی ڈالی، جو خواتین کاروباری افراد کو متعلقہ معلومات، معاونتی خدمات اور کاروباری مواقع تک رسائی کے لیے ایک خصوصی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ انہوں نے خواتین کاروباری افراد کا ایک جامع ڈیٹا بیس تیار کرنے کے لیے سمیڈا کے عزم کا بھی اظہار کیا، جس سے ان کی کاروباری ضروریات کی بہتر شناخت اور انہیں مالی معاونت، مراعات، تربیت، مارکیٹ سے روابط اور دیگر معاونتی خدمات تک بہتر رسائی فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی ملکیت میں قائم کاروباروں کا قابل اعتماد اور تازہ ترین ڈیٹا بیس پالیسی ساز اداروں اور متعلقہ تنظیموں کو خواتین کاروباری افراد اور مائیکرو انٹرپرائزز کے لیے زیادہ موثر، ہدفی اور ضرورت پر مبنی پروگرام تشکیل دینے میں بھی معاونت فراہم کرے گا۔ آسیہ سائل نے سمیڈا کے قومی و بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعاون کو بھی اجاگر کیا، جن میں جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جی آئی سی اے) اور پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف فیشن اینڈ ڈیزائن (پی آئی ایف ڈی) سمیت دیگر شراکت دار ادارے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان شراکت داریوں کا مقصد خواتین کاروباری افراد اور مائیکرو انٹرپرینیورز تک تکنیکی معاونت، استعداد کار میں اضافے، کاروباری تربیت اور دیگر معاونتی خدمات کو مزید موثر انداز میں پہنچانا ہے۔ ویمن چیمبرز کے نمائندگان نے اجلاس میں اپنے تجربات سے آگاہ کیا اور خواتین کی ملکیت میں قائم کاروباری اداروں کو درپیش مختلف مسائل کی نشاندہی کی، جن میں مالی معاونت تک رسائی، کاروباری معلومات، مارکیٹ تک رسائی، ٹیکنالوجی کے فروغ اور ادارہ جاتی معاونت جیسے اہم امور شامل ہیں۔ مشاورت کے اس عمل کے ذریعے سمیڈا اور ویمن چیمبرز کو خواتین کے لیے کاروباری ماحول کو مزید مضبوط بنانے اور خواتین کی کاروباری تنظیموں اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات پر تبادلہ خیال کا موقع ملا۔ سمیڈا اعلامیہ نے کہا کہ ویمن چیمبرز کی جانب سے فراہم کردہ تجاویز اور آرا کو ملک بھر میں خواتین کاروباری افراد اور مائیکرو انٹرپرائزز کے لیے زیادہ موثر، ضرورت پر مبنی اور ان کی کاروباری ضروریات سے ہم آہنگ اقدامات تشکیل دینے میں بروئے کار لایا جائے گا۔ یہ اقدام ایس ایم ای سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لیے سمیڈا کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، جس کے تحت کاروباری سرگرمیوں اور انٹرپرینیورشپ کا فروغ، کاروباری ترقی کی خدمات تک رسائی میں بہتری اور ایسا سازگار ماحول فراہم کرنا شامل ہے جس میں چھوٹے کاروبار ترقی کرتے ہوئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار معاشی ترقی میں موثر کردار ادا کر سکیں۔

بقیہ 16

سے قبل تعمیراتی، انتظامی اور دیگر تمام ضروری امور مکمل کیے جائیں اور منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری ماڈل جیل منصوبے کی تکمیل کے عمل کی خود نگرانی کر رہے ہیں اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ہر ہفتے منصوبے کا دورہ بھی کر رہے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ ماڈل جیل منصوبے پر کام کی مسلسل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے اور تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اسے مقررہ وقت میں مکمل کریں گے۔ اجلاس میں ماڈل جیل کے باقی ماندہ کاموں، انتظامی امور اور افتتاح سے متعلق تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی جی ایف آئی اے، فیڈرل پراسیکیوٹر جنرل، آئی جی اسلا

بقیہ 17

ن کے رہنماؤں کی بڑی بیٹھک کی تیاریاں مکمل کر لی گئی۔ خطے کی بدلتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال اور سفارتی کشیدگی کے تناظر میں اس چار فریقین پر مشتمل اجلاس کو انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کی جانب سے ایران کو حالیہ دفاعی معاہدے پر اعتماد میں لیں گے اور تفصیلات سے آگاہ کیا جائے گا۔ پاکستان، سعودی عرب، ترکی اور ایرانی رہنماؤں کی ملاقات کا ایجنڈا طے کر لیا گیا ہے۔ ایرانی حکام پر یہ بات واضح کی جائے گی کہ تینوں ممالک کا یہ باہمی دفاعی اتحاد کسی بھی تیسرے ملک یا ایران کے خلاف بالکل نہیں ہے۔ اجلاس کا ایک اہم ایجنڈا یمنی حوثیوں کے حالیہ حملے اور خلیجی خطے کی سلامتی ہے۔ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کی جانب سے ایران پر زور دیا جائے گا کہ وہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے رکوانے اور خطے میں امن قائم کرنے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ اجلاس کے دوران ایران کے خلاف حالیہ فوجی کارروائیوں اور کشیدگی کے تدارک پر بھی تفصیلی بات چیت ہوگی۔ ایران کو یقین دہانی کرائی جائے گی کہ کسی بھی ممالک کی سرزمین یا فضائی حدود کو ایران کے خلاف کسی بھی حملے کے لیے استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایک ہی میز پر خطے کی ان چار اہم طاقتوں کی موجودگی مشرق وسطیٰ میں تناؤ کو کم کرنے کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگی۔ اس پیش رفت سے نہ صرف معاہدے کے اغراض و مقاصد پر شکوک و شبہات دور ہوں گے بلکہ خلیج اور خطے میں پائیدار امن کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

بقیہ 18

حیدر خان کا مزید کہنا تھا کہ آزاد کشمیر میں موجودہ نظام قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہوا، اتحاد ثلاثہ کے نتیجے میں پہلے دن میں ووٹ کا حق ملا، 1975ء میں اس نظام کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا، تاریخ کا ریکارڈ درست کرنے کیلئے یہ بات کر رہا ہوں، جنہیں تاریخ کا علم نہیں انہیں آئین کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

بقیہ 19

پاکستان کے خلاف حملوں کا منصوبہ بنایا تھا، تاہم گزشتہ سال حملے سے قبل ہی دہشتگردوں کو گرفتار کر لیا گیا تھا

بقیہ 20

داران اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ حافظ محمد ادریس کی وفات پر اظہار تعزیت کے لیے جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور مرحوم کی دینی، علمی اور دعوتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا

بقیہ 21

انتقال کے بعد خالی ہوا تھا۔ بعد ازاں قائم مقام صدر کی ذمہ داریاں پہلے چوہدری لطیف اکبر اور پھر چوہدری طارق فاروق نے انجام دیں۔ نومنتخب صدر ڈاکٹر محمد نجیب نقی کا تعلق ضلع سدھنوتی سے ہے اور وہ آزاد کشمیر کی سیاست میں طویل عرصے سے سرگرم ہیں۔ وہ مختلف ادوار میں قانون ساز اسمبلی کے رکن رہنے کے علاوہ وزیر صحت کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ 2006 سے 2011 تک وزیر صحت رہے جبکہ مسلم لیگ (ن) کے 2016 سے 2021 کے دور حکومت میں بھی انہوں نے وزارت صحت کی ذمہ داریاں انجام دیں۔ ڈاکٹر محمد نجیب نقی کی کامیابی کے اعلان کے بعد مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں اور کارکنوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور نومنتخب صدر کو مبارکباد دینے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی نے بھی ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے کامیاب مدت صدارت کی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اسپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، صدر مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر شاہ غلام قادر اور سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے بھی ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دی۔ انہوں نے نومنتخب صدر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے آئینی منصب کے تقاضوں کے مطابق آزاد جموں و کشمیر میں جمہوری و آئینی اداروں کے استحکام اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔ آزاد کشمیر کے وزراء چوہدری عبدالرحمان آرائیں، عمیر نعیم، راجہ ریاست اور اظہر صادق سمیت مسلم لیگ (ن) کی سینئر رہنما و سابق وزیر نورین عارف نے بھی ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی کے انتخاب کو پارٹی قیادت اور پارلیمانی جماعت کے اعتماد کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ نومنتخب صدر ایک تجربہ کار سیاسی رہنما ہیں اور ان کا طویل سیاسی و پارلیمانی تجربہ ریاست کے آئینی اور جمہوری نظام کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ صدارتی انتخاب میں ڈاکٹر محمد نجیب نقی کے مدمقابل پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما چوہدری لطیف اکبر نے 13 ووٹ حاصل کیے۔ ڈاکٹر محمد نجیب نقی کے صدر منتخب ہونے کے بعد آزاد جموں و کشمیر میں حالیہ عام انتخابات کے بعد اہم آئینی عہدوں کی تشکیل کا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔

بقیہ 22

نے مزید کہا کہ بحیرہ عرب امریکا اور ایران کے درمیان جاری تنازع کا اہم مرکز بنی ہوئی ہے، جبکہ بحیرہ احمر اور اس سے منسلک بحری راستوں میں بھی تجارتی جہازوں کو سیکیورٹی خطرات کا سامنا ہے۔ ایران کی جانب سے اس سے قبل بھی خبردار کیا جا چکا ہے کہ امریکا کی طرف سے مزید حملوں کی صورت میں جوابی کارروائی کا دائرہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ عالمی سطح پر اس خطے کا کردار اس لیے اہم ہے کہ یہ خطہ مشرق وسطیٰ کو جنوبی ایشیا، مشرقی افریقہ اور عالمی بحری تجارتی راستوں سے جوڑتا ہے۔ دوسری جانب امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کیلئے سفارتی رابطے بھی جاری ہیں، تاہم اہم معاملات پر دونوں ممالک کے درمیان اختلافات برقرار ہیں۔ اس صورتحال میں ایرانی حکام کی جانب سے جنگ کے ممکنہ مزید پھیلاؤ کے بیانات خطے میں کشیدگی کے خطرات کو نمایاں کرتے ہیں۔

بقیہ 23

رجسٹریشن نہ کرنے پر تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس حوالے سے چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم نے کہا ہے کہ روڈ حادثات قسمت سے نہیں بلکہ ہماری لاپرواہی و لاعلمی سے ہوتے ہیں۔ شاہراہوں پر حادثاتی اموات میں زیادہ تر تعداد اور ٹریفک قوانین کی لاعلمی ہے۔ غیر معیاری ڈرائیونگ سکولز میں مناسب تربیت نہ ملنے کی وجہ سے حادثات کا خطرہ بڑھتا ہے۔ غیر معیاری ڈرائیونگ سکولز میں ٹریفک قوانین و روڈ سیفٹی کے متعلق مکمل تربیت نہیں دی جاتی اور نہ ہی گاڑی کے مکینیکل نظام اور محفوظ ڈرائیونگ سے متعلق آگاہی دی جاتی ہے۔ لہٰذا ایسے تمام غیر معیاری، غیر رجسٹرڈ سکولز کو قانونی نوٹسز جاری کیے گئے ہیں تاکہ انسانی زندگیوں کو روڈ حادثات سے محفوظ بنایا جا سکے۔ انکا مزید کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس کا زیادہ فوکس ٹریفک ایجوکیشن، روڈ سیفٹی، حادثات پر کنٹرول اور ٹریفک کی موثر روانی پر ہے

بقیہ 24

اور انہیں شہریوں کے تحفظ، موثر گشت اور امن و امان کے قیام کے لیے پوری ذمہ داری اور لگن سے فرائض سرانجام دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے پولیس افسران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اسلام آباد پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، اس مقصد کے لیے فیلڈ میں پولیس کی موثر موجودگی، چوکسی اور بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 25

چکلالہ پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 500 گرام چرس برآمد کی، ویسٹریج پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 450 گرام چرس برآمد کی، سٹی پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 320 گرام چرس برآمد کر کے الگ الگ مقدمات درج کر لیے۔ سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے کہا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ آر اے بازار پولیس نے غفلت و لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے شہری کو کچل کر فرار ہونے والا ملزم گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق آر اے بازار پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے غفلت و لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے شہری کو کچل کر فرار ہونے والے ملزم کو گرفتار کر لیا، زیر حراست ملزم سے زیر استعمال کار برآمد کر لی گئی، شہری دوران علاج معالجہ دم توڑ گئے تھے۔ کار سوار ڈرائیور کار سمیت موقع سے فرار ہو گیا تھا۔ آر اے بازار پولیس نے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلی جنس ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ ایس پی پوٹھوہار چوہدری اشرف علی نے کہا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا

بقیہ 26

میں امن و امان سے متعلق اپنی آراء، تجاویز اور تحفظات سے آگاہ کیا، جبکہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر بھی گفتگو کی گئی۔ وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے علاقہ مشران سے امن و امان کے قیام اور جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں پائیدار امن، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کی موثر روک تھام کے لیے عوامی تعاون انتہائی اہم ہے۔ آئی جی اسلام آباد کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد سہیل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور انہیں محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان موثر رابطہ اور باہمی تعاون جرائم کی روک تھام اور امن و امان کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے علاقہ مشران سے اپیل کی کہ وہ مشکوک سرگرمیوں اور جرائم پیشہ عناصر کی نشاندہی میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اس موقع پر ترنول کے مشران، بزرگ شہریوں اور معززین علاقہ نے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے امن و امان برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ علاقہ معززین نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے پولیس اور شہریوں کے درمیان باہمی اعتماد، مسلسل رابطے اور تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ترنول اور ملحقہ علاقوں میں امن کے قیام اور جرائم کی روک تھام کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ پولیس، انتظامیہ، علاقہ مشران اور شہریوں کے باہمی تعاون، موثر رابطے اور مشترکہ کوششوں سے ترنول اور ملحقہ علاقوں میں امن و امان کو مزید مستحکم کیا جائے گا اور جرائم کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 27

ہیں، جبکہ "آئی جی پی شکایت سیل" 1715- کے ذریعے بھی اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی جی اسلام آباد کی ہدایات پر تمام سینئر اور زونل پولیس افسران اپنے دفاتر میں کھلی کچہریاں منعقد کر رہے ہیں، جن کا مقصد شہریوں کے مسائل کو ان کی دہلیز پر حل کرنا ہے۔ دوسری جانب ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ایس ایس پی سیکیورٹی اینڈ ایڈمن، زونل ایس پیز، سرکل ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، جرائم کی روک تھام، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں، موثر پیٹرولنگ اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے افسران کو ہدایت کی کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جائے، پیٹرولنگ کے نظام کو بہتر کیا جائے اور امن و امان کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے فیلڈ میں پولیس کی موثر موجودگی یقینی بنانے اور شہریوں کو فوری، موثر اور بہترین پولیس سروسز کی فراہمی پر بھی زور دیا۔ اسلام آباد پولیس شہریوں کے مسائل کے فوری حل، جرائم کی روک تھام، امن و امان کے قیام اور شہریوں کو بروقت و موثر پولیس سروسز کی فراہمی کے لیے تمام سطحوں پر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 28

شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

بقیہ 29

فراہمی کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے عوام کی خدمت اور ریاست کی ترقی حکومت کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے کارکنان پارٹی کا سرمایہ ہیں اور انہیں عوامی رابطے مزید مضبوط بناتے ہوئے خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ افتخار گیلانی نے کہا کہ اوورسیز کشمیری آزاد کشمیر کی معیشت اور سماجی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں، حکومت ان کے مسائل کے حل اور ان کے ساتھ موثر رابطہ کاری کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ اس موقع پر چوہدری جہانگیر حسین نے وزیر اعظم آزاد کشمیر کو اوورسیز کشمیریوں کو درپیش مسائل، مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر یو کے کی تنظیمی سرگرمیوں اور بیرون ملک پارٹی کے حوالے سے مختلف امور سے آگاہ کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم کو یقین دلایا کہ مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر یو کے کارکنان عوامی خدمت اور ریاست کی تعمیر و ترقی کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں جاری رکھیں گے۔

بقیہ 30

کر لیے۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 3 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، ملزمان کے خلاف کارروائیاں تھانہ [illegible]، مندرہ اور جاتلی کے علاقوں میں کی گئیں۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا کہ ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 31

صورت یقینی بنایا جائے گا، قانون کی بالادستی اور عملداری کو یقینی بنانے کے لئے تمام اقدامات یقینی بنائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 32

اولین ترجیح ہے۔ صفائی کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صفائی آپریشن کی موثر نگرانی جاری رکھی جائے گی اور غفلت کے مرتکب ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ صفائی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور انسداد سموگ کے حوالے سے عوامی آگاہی بھی انتہائی ضروری ہے۔ اس لیے کمیونیکیشن ٹیم کو ہدایت کی گئی ہے کہ شہریوں، دکانداروں اور کاروباری طبقے کو سموگ کے اسباب اور اس کی روک تھام کے بارے میں مسلسل آگاہ کیا جائے۔ رانا ساجد صفدر نے کہا کہ صاف شہر اور صاف فضا کے لیے اداروں کے ساتھ شہریوں کا تعاون بھی ناگزیر ہے۔ شہری کوڑا کرکٹ مقررہ مقامات پر ڈالیں، اسے جلانے سے گریز کریں اور صفائی ورکرز کے ساتھ تعاون کریں تاکہ راولپنڈی کو صاف، صحت مند اور آلودگی سے پاک شہر بنانے کے مقصد کو کامیابی سے آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی کی فیلڈ ٹیمیں صفائی کے ساتھ ساتھ انسداد سموگ آگاہی مہم بھی بھرپور انداز میں جاری رکھیں گی تاکہ عوامی تعاون سے صاف ستھرا اور صحت مند ماحول یقینی بنایا جا سکے۔ دریں اثنا ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی کی کمیونیکیشن ٹیم نے صفائی اور انسداد سموگ آگاہی مہم کے سلسلے میں اقبال روڈ، پی 39 کی مارکیٹ میں دکانداروں اور شہریوں سے ملاقاتیں کیں اور انہیں صفائی، ماحولیاتی تحفظ اور سموگ سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کی۔ کمیونیکیشن ٹیم نے دکانداروں کو بتایا کہ کوڑا کرکٹ جلانا سنگین جرم ہے جو فضائی آلودگی اور سموگ میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ دکانداروں پر زور دیا گیا کہ کوڑا جلانے کے بجائے اسے مقررہ ویسٹ کنٹینرز میں ڈالیں یا ستھرا پنجاب کے صفائی ورکرز کے حوالے کریں۔ ٹیم نے شہریوں اور دکانداروں کو یہ بھی آگاہ کیا کہ جھاڑو دیتے وقت پانی کا چھڑکاؤ کیا جائے تاکہ گرد و غبار کے اخراج میں کمی لائی جا سکے۔ اس موقع پر سموگ کے اسباب، اس کے انسانی صحت اور ماحول پر مضر اثرات اور انسداد سموگ کے عملی اقدامات پر مشتمل معلوماتی پمفلٹس بھی تقسیم کیے گئے

بقیہ 33

کیا۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے رابطہ کر کے تعمیراتی کام تیز کرایا۔ انہوں نے بتایا کہ مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ (سی ایچ) سینٹر میں مرمتی کام 15 نومبر تک مکمل ہو جائے گا جبکہ اس میں نئے ہسپتالوں کی تعمیر سمیت مختلف ترقیاتی کام پہلے سے جاری ہیں۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ حکومت لیبارٹری کے حوالے سے ایک نئی کمپنی کیساتھ شراکت داری کرنے جا رہی ہے جس کے تحت مریضوں کے ٹیسٹ بغیر اضافی رقم خرچ کیے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوشش ہے کہ پمز آنے والے مریضوں کو ایک بھی ٹیسٹ باہر سے نہ کرانا پڑے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ہیپاٹائٹس کا 7 ہزار روپے مالیت کا ٹیسٹ مفت کیا جا رہا ہے، جبکہ 34 ہزار روپے مالیت کی دوا بھی مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہیپاٹائٹس کے حوالے سے اب تک 70 ہزار ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں جبکہ ڈریپ کے ساتھ بھی معاہدہ موجود ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مفت ہیپاٹائٹس ٹیسٹ کی سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ہیپاٹائٹس کے ایک کروڑ 10 لاکھ مریض ہیں اور یہ بیماری جگر کے کینسر میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 سال سے زائد عمر کے افراد کے لیے ٹیسٹ لازمی قرار دیا جائے گا اور عوام کو مفت سہولت سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ پاکستان کو چلانے اور بچانے کے لیے صوبے لازم و ملزوم ہیں۔ وفاق اپنی آمدن کا 57 فیصد صوبوں کو دیتا ہے جبکہ وفاق کے 8 ہزار 884 ارب روپے صوبوں کو منتقل ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر وفاقی وسائل کا بڑا حصہ صوبوں کو منتقل ہو رہا ہے تو کیا موجودہ نظام کو ترقی قرار دیا جا سکتا ہے؟ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک کا پورا نظام اصلاحات کا متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی 55 فیصد آبادی کو صاف پانی میسر نہیں، جبکہ 2 کروڑ 60 لاکھ افراد کو پانی کی سہولت دستیاب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 18 برسوں میں 22 ہزار ارب روپے صوبوں کو دیے گئے، اس کے باوجود بنیادی سہولیات کے مسائل موجود ہیں۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ اب ضروری ہے کہ اختیارات کا موثر استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چاروں صوبوں کو الگ الگ اکائیوں کے بجائے قومی نظام کا حصہ سمجھ کر آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے سندھ کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد میں بچے مر رہے ہیں اور لوگ پانی کے حصول کے لیے 12، 12 گھنٹے قطار در جا رہے ہیں، مگر اس صورتحال پر مطلوبہ ردعمل سامنے نہیں آ رہا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے 27 ستمبر کے حوالے سے کہا کہ ان کی دعا ہے کہ اللہ رحم فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار اور مظاہرین بھی کسی کے بچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی وطن واپسی کے بعد انہیں اصلاحات کے حوالے سے بریفنگ دی جائے گی۔

بقیہ 34

بردار اور بڑی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی۔ ایم 14 اور پشاور موٹروے بھی ٹریفک کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پنجاب حکومت نے 27 ستمبر سے موبائل اور انٹرنیٹ سروس سست کرنے کی درخواست بھی کر دی ہے۔

بقیہ 35

موٹروے، غازی اور تھیم انٹرچینج بھی بند رہیں گے۔ موٹروے پولیس نے شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور دستیاب متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 36

ہے۔ بالخصوص کیمپ کی حوالگی کے ساتھ ساتھ، دونوں ممالک نے سیکورٹی کے دیگر امور بشمول خطے میں سیکورٹی کی صورتحال اور سرحدی تحفظ پر بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ فیصلہ ترکیہ اور عراق کے درمیان تعلقات میں بہتری اور سیکورٹی کے معاملات کو سفارتی اور دوطرفہ سمجھ بوجھ کے ذریعے حل کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت سمجھا جا رہا ہے۔

بقیہ 37

تازہ ہو جاتا ہے۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ حکومتی یا ضلعی سطح پر شہدائے زلزلہ کے حوالے سے تقریب منعقد نہ کرنا لمحہ فکریہ ہے۔

بقیہ 38

نے کے لیے صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی۔ ایڈیٹر انچیف امجد چوہدری، ایڈیٹر اعجاز عباسی، منیجنگ ایڈیٹر حافظ ساجد محمود، ڈپٹی ایڈیٹر طاہر مسعود و دیگر کا اظہار افسوس۔

بقیہ 39

جاری ہیں جب کہ شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 8 دہشتگرد جہنم واصل کر دیے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کر دیا گیا، ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد کیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق خوارج کی جانب سے سیکیورٹی فورسز سے بچنے کیلئے مسجد کو بطور ڈھال استعمال کرنے کی مذموم کوشش کی گئی، سیکیورٹی فورسز نے مسجد کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے انتہائی مہارت سے خوارج کو نشانہ بنایا، سیکیورٹی فورسز خیبرپختونخوا سے فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں

بقیہ 40

ورنورین نیازی کی جانب سے رانا مدثر عمر اور بیرسٹر تیمور پیش ہوئے جبکہ پنجاب حکومت کی جانب سے فرخ لودھی ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ وکیل ڈاکٹر عقیلی خانم نے عدالت سے استدعا کی کہ انہیں دو منٹ دیے جائیں تاکہ نظربندی کے نوٹیفکیشن کو معطل کروایا جا سکے، رانا مدثر عمر ایڈووکیٹ نے کہا کہ وہ عدالت کے سامنے کچھ حقائق بیان کرنا چاہتے ہیں۔ وکیل نے موقف اختیار کیا کہ دونوں خواتین گھریلو خواتین ہیں، جبکہ ڈاکٹر عقیلی خانم کے خلاف درج مقدمے میں وہ بے قصور قرار پا چکی ہیں، ٹرائل کورٹ کے فیصلے کی کاپی بھی درخواست کے ساتھ فائل کی گئی ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے جاری نظربندی کے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دیا جائے۔ نورین نیازی کی بیٹی سکینہ سمیت دیگر درخواست گزاروں نے بھی رانا مدثر عمر ایڈووکیٹ کے توسط سے درخواستیں دائر کر رکھی ہیں۔ عدالت نے فوری طور پر نظربندی کا نوٹیفکیشن معطل کرنے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے فریقین سے جواب طلب کر لیا۔

بقیہ 41

ٹم ٹریڈ آپریٹر ترجمان افتخاری نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، ادارے کے مطابق اب تک ماحولیاتی نقصان کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی۔

بقیہ 42

پیار کرنے والا بنا دیں، حضور ﷺ کی اطاعت کرنے والا، اتباع کامل کرنے والا بنا دیں، حضور ﷺ کو تمام معاملات، تعلقات اور تمام رشتہ داروں سے چاہنے والا بنا دیں۔ محفل پاک میں علامہ حافظ محمد سعید اختر صدیقی، ذوالفقار علی نمرہ اور علماء و مشائخ کی کثیر تعداد نے بھی شرکت کی اور 12 روزہ آل پاکستان جشن عید میلاد النبی ﷺ کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر پیر سرکار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی دینی اور روحانی خدمات کو سراہا۔ آستانہ عالیہ محمدیہ قادریہ قلندریہ گلشن آباد شریف میں بھی عظیم الشان سالانہ عرس غوث الوریٰ و ماہانہ گیارہویں شریف میں علامہ شیر احمد چیراہی نے حضرت غوث پاک کی سیرت پر خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی نے تاریخ اسلام کے پرآشوب مرحلوں میں دین حق کو اعمال اور عقائد کی خرابیوں سے بچا کر اصلی صورت میں لوگوں کے سامنے پیش کیا۔ مدینہ شریف سے پیر سرکار نے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غوث پاک کی زندگی اور تعلیمات کو اگر آج کے دور میں مشعل راہ بنایا جائے تو وہ بہت ساری خرابیاں جو معاشرے میں پھیل گئی ہیں اور جن سے ملک و ملت میں اجتماعی اخوت کا شیرازہ منتشر ہو چکا ہے ان سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ آخر میں پیر سرکار نے اسلام کی سربلندی، پاکستان کی ترقی و استحکام اور افواج پاکستان کے لیے خصوصی دعا کی۔

بقیہ 43

کو نقصان پہنچتا ہے۔ پاکستان بزنس فورم کے مطابق سیاسی تقسیم کے اثرات ملکی معاشی کارکردگی پر بھی پڑتے ہیں، اور ملک کی معیشت اس وقت تقریباً 5 فیصد کی شرح نمو تک محدود ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی تقسیم ہی کی وجہ سے پاکستانی روپے کو پچھلے چار سالوں میں 100 روپے کی تنزلی کا سامنا کرنا پڑا۔ فورم نے پارلیمان سے مطالبہ کیا کہ وہ موجودہ صورتحال میں اپنا کردار ادا کرے اور سیاسی و معاشی مسائل کے حل کے لیے موثر کردار ادا کرے۔ فورم نے مزید کہا کہ سیاسی تقسیم کے باعث ملک معاشی ترقی کے حوالے سے خطے کے دیگر ممالک سے پیچھے رہ گیا ہے۔ ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ مسلسل سیاسی تقسیم ملک کی معاشی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی استحکام، معاشی پالیسیوں کے تسلسل اور قومی اتفاق رائے کے ذریعے پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔

بقیہ 44

پاؤں اور ہاتھ باندھ کر مقتول کو چھوڑ دیا اور لاش کے راستے میں پھینک دی تھی، نصیر آباد پولیس نے مقدمہ درج کر کے جدید طریقہ تفتیش سے ملزمان کو شامل تفتیش کیا تو ملزمان نے قتل کی واردات کا اعتراف کر لیا، ایس پی پوٹھوہار چوہدری اشرف علی نے کہا کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔

بقیہ 45

کمشنر کی جانب سے جاری حکم نامے میں متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلداروں و دیگر انتظامی افسران کو ہدایات پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لانے کا عندیہ دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ مقررہ اوقات کار پر سختی سے عملدرآمد کروایا جائے گا۔

بقیہ 46

شہریوں کے خلاف دہشت گرد حملوں اور 23 ستمبر کو افغان طالبان حکومت کی جانب سے ڈرون کے ذریعے حالیہ ناکام دراندازی کی کارروائی سے منسلک تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان دہشت گرد پراکسیز کی جانب سے بیرونی سرپرستی، پناہ اور معاونت کے ذریعے لاحق کسی بھی خطرے کے خلاف اپنی علاقائی سالمیت کا دفاع اور اپنے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ جاری رکھے گا۔ قبل ازیں سماجی رابطے کے پلیٹ فارم XXX (ایکس) پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان برسوں سے افغان طالبان حکومت اور اس کے رابطہ کاروں کے سامنے افغان سرزمین پر دہشت گرد پناہ گاہوں اور ان کے معاون نیٹ ورکس کی مسلسل موجودگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتا رہا ہے۔ ان نیٹ ورکس کے خاتمے اور پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے افغان سرزمین استعمال کرنے والوں کے خلاف قابل اعتبار اور قابل تصدیق کارروائی کرنے کے بجائے، افغان طالبان حکومت نے پاکستان کے خلاف ڈرون کارروائیوں کے ذریعے صورتحال کو مزید بگاڑنے کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فضائی دفاعی نظام نے تمام ڈرونز کو ان کے مطلوبہ اہداف تک پہنچنے سے پہلے ہی شناخت، ٹریک اور غیر موثر کر دیا جس سے مجوزہ حملے کو مکمل طور پر ناکام بنا دیا گیا، اپنی خودمختاری کے دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے، پاکستان نے افغانستان میں ان ڈرونز کو لانچ اور ذخیرہ کرنے کیلئے استعمال ہونے والے 10 مقامات کی مکمل نشاندہی کے بعد فضائی اور ڈرون حملے کیے۔ یہ حملے سوچے سمجھے، درست، متوازن اور مناسب تھے اور صرف انہی عسکری اہداف تک محدود تھے جو پاکستان کے خلاف حملوں سے براہ راست جڑے ہوئے تھے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان افغان سرزمین سے کیے جانے والے حملوں کو ہرگز قبول یا برداشت نہیں کرے گا، چاہے یہ دہشت گرد گروہوں کی جانب سے ہوں یا خود افغان طالبان حکومت کی جانب سے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغان طالبان کی جانب سے دھمکیاں، تردید یا ذمہ داری سے فرار کی کوششیں نہ تو حقائق کو بدل سکتی ہیں اور نہ ہی پاکستان کے اپنی سرزمین، عوام اور قومی سلامتی کے دفاع کے بنیادی حق کو محدود کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغان طالبان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف تمام عسکریت گروہ سرگرمیاں فوری طور پر بند کرے اور افغان سرزمین سے کارروائیاں کرنے والے دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر، ٹھوس، قابل تصدیق اور مسلسل کارروائی کرتے ہوئے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریاں پوری کرے۔ انہوں نے کہا کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملے شروع کرنے یا ایسی دشمنی پر مبنی کارروائیوں کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان کشیدگی میں اضافہ نہیں چاہتا اور علاقائی امن، مکالمے اور تعمیری روابط کیلئے پرعزم ہے، اس عزم کو کمزوری یا بے مطلب نہ لیا جائے کہ ہم جارحانہ کارروائیاں برداشت کرتے رہیں گے۔ پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے شہریوں کی زندگیوں کا دفاع مکمل عزم کے ساتھ کرے گا اور ان کے تحفظ کیلئے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ افغان طالبان کی جانب سے کسی بھی مزید اشتعال انگیز اقدام کا جواب مضبوط اور فیصلہ کن انداز میں دیا جائے گا۔

بقیہ 47

انتقال کے بعد خالی ہوا تھا۔ بعد ازاں قائم مقام صدر کی ذمہ داریاں پہلے چوہدری لطیف اکبر اور پھر چوہدری طارق فاروق نے انجام دیں۔ نومنتخب صدر ڈاکٹر محمد نجیب نقی کا تعلق ضلع سدھنوتی سے ہے اور وہ آزاد کشمیر کی سیاست میں طویل عرصے سے سرگرم ہیں۔ وہ مختلف ادوار میں قانون ساز اسمبلی کے رکن رہنے کے علاوہ وزیر صحت کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ 2006 سے 2011 تک وزیر صحت رہے جبکہ مسلم لیگ (ن) کے 2016 سے 2021 کے دور حکومت میں بھی انہوں نے وزارت صحت کی ذمہ داریاں انجام دیں۔ ڈاکٹر محمد نجیب نقی کی کامیابی کے اعلان کے بعد مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں اور کارکنوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور نومنتخب صدر کو مبارکباد دینے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی نے بھی ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے کامیاب مدت صدارت کی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اسپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، صدر مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر شاہ غلام قادر اور سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے بھی ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دی۔ انہوں نے نومنتخب صدر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے آئینی منصب کے تقاضوں کے مطابق آزاد جموں و کشمیر میں جمہوری و آئینی اداروں کے استحکام اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔ آزاد کشمیر کے وزراء چوہدری عبدالرحمان آرائیں، عمیر نعیم، راجہ ریاست اور اظہر صادق سمیت مسلم لیگ (ن) کی سینئر رہنما و سابق وزیر نورین عارف نے بھی ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو آزاد جموں و کشمیر کا 25 واں صدر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی کے انتخاب کو پارٹی قیادت اور پارلیمانی جماعت کے اعتماد کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ نومنتخب صدر ایک تجربہ کار سیاسی رہنما ہیں اور ان کا طویل سیاسی و پارلیمانی تجربہ ریاست کے آئینی اور جمہوری نظام کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ صدارتی انتخاب میں ڈاکٹر محمد نجیب نقی کے مدمقابل پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما چوہدری لطیف اکبر نے 13 ووٹ حاصل کیے۔ ڈاکٹر محمد نجیب نقی کے صدر منتخب ہونے کے بعد آزاد جموں و کشمیر میں حالیہ عام انتخابات کے بعد اہم آئینی عہدوں کی تشکیل کا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔

HEADQUARTERS FRONTIER CORPS RECORD OFFICE BALOCHISTAN (NORTH) TENDER NOTICE FOR PROCURMENT OF STATIONERY STORES FINANCIAL YEAR 2026-27

1. Headquarters Frontier Corps Record office Balochistan (North) invites **Sealed Bids** from the Firms, Original Manufacturers as well as Contractors registered with Income Tax and Sales Tax Department and who are on **active Taxpayers List of Federal Board of Revenue Pakistan** for supply of **stationery store.**
2. **Bidding documents,** containing detailed terms and condition, etc are available at Accounts Section, **Headquarters Frontier Corps Record office Balochistan (North) Quetta.** Technical specification for each items required, will be provided with the Bidding Documents.
3. Sealed bids, prepared in accordance with the Instruction in the bidding documents, must reach at accounts Section Headquarters Frontier Corps Record office Balochistan (North) Quetta by **09 October 2026 before 11:30 AM** and bids will be **opened at 12:00 PM** on same day.
4. **Tender Sample** for each items along with its specifications must also be submitted with Bid.
5. Rate should be quoted **F.O.R.** Headquarters Frontier Corps Record office Balochistan (North) Quetta.
6. Bids must accompany **Call Deposit** or **Bank Draft** or **Pay Order** in the name of **Inspector General Frontier Corps Balochistan (North)** as **Earnest Money** as per following rates, otherwise bids will be rejected:-
   a. Firms Original Manufacturers and Contractors registered with Headquarter Corps Record Office Balochistan - 5% of total value of the bid / tender
   b. Un- registered Firms, Original Manufacturers and Contractors - 8% of total value of the bid / tender
7. Bids for each items offered, will remain valid for acceptance upto **30 Jun 2027** from the date of Opening of Bids.
8. Cutting / erasing / over writing and misprints etc, of entries / rates shown in the bids will not be considered.
9. Inspector General Frontier Corps Balochistan (North) is empowered to accept / reject one or all of the bids as per PPRA Rules – 2004. Conditional bids will not be accepted.
10. All bidders will be permitted to see Frontier Corps Record Office Balochistan Samples for each items during all working days except Saturday and Sunday from 09:00 AM to 16:00 PM. This permission will be restricted till a day before Tender Opening.
11. This advertisement is also available on **PPRA website** at www.ppra.org.pk. As well as **Headquarters Frontier Corps Record office Balochistan (North)** website www.fcbalochistan.gov.pk.
12. For further inquiry please contact undersigned during working hours on phone number **0819201542**, Extension 250 Quetta.

Maj
ASRO
(Menhaj Ud Din)

PID(Q)103/26

Scanned with CamScanner